تحفۂ وظائف

فضیلت اسماء حسنیٰ — چہل 40 حدیث

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ — دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں — دعاءِ مغنی

شجرہ مبارکہ — مجرب عملیات

مرتبہ
حافظ عبدالوحید الحنفی

سلسلہ اشاعت نمبر 74

شائع کردہ: مرحبا اکیڈمی

یا اللہ

اصل کلمہ اسلام لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ

حق چار یار

تحفہ وظائف

فضیلت اسماء حسنیٰ

چہل 40 حدیث

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

دعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ

مسنون دعائیں

دعاءِ مُغنی

شجرہ مبارکہ

مجرب عملیات

سلسلہ اشاعت نمبر 74

مرتب
حافظ عبدالوحید الحنفی چکوال

ہدیہ 100 روپے

عبدالوحید الحنفی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

نام کتاب: تحفۂ وظائف

مرتبہ: حافظ عبدالوحید الحنفی چکوال

سلسلہ اشاعت نمبر: 74

صفحات: 120 ہدیہ: 100 روپے

ٹائٹل وکمپوزنگ: ظفر ملک / النور مینجمنٹ چکوال

ناشر: مکتبہ اہل السنّت والجماعت چکوال 0302-5104304

ویب سائیٹ: www.alhanfi.com

ملنے کے پتے:

- کشمیر بک ڈپو — نزد سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال
- ادارہ حنفیت — اوڈھروال چکوال 0335-5300446
- مکتبہ ندائے حرم — نزد مدنی مسجد چکوال 0336-0551357

☆☆☆☆

فہرست عناوین

(۱)درود شریف 5
(۲)کلمات جویریہ رضی اللہ عنہا 6
(۳) صبح وشام دس بار پڑھیں 7
(۴)ہر روز صبح کے وقت پڑھے 8
(۵)ہر روز سات بار پڑھے 8
(۶)ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد وشمار ثواب 9
(۷)دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب 11
(۸)سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب 12
(۹)اسم اعظم کی تاثیر 13
(۱۰)چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ 14
(۱۱)جامع دُعاء 16
(۱۲)دُعاءِ توبہ 16
(۱۳)حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کی دُعاء 17
(۱۴)فضیلت وبرکت 17
(۱۵)فضیلت دو کلمات 18
(۱۶)بیس لاکھ نیکیاں 19
(۱۷)دس لاکھ نیکیاں 19
(۱۸)ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں 20
(۱۹)ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت 21
(۲۰)فضیلت سورۃ اخلاص 22
(۲۱)جامع دعاء 23
(۲۲)درود شریف 23
(۲۳)جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف 25
(۲۴)درود شریف 26
(۲۵)دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ 27
(۲۶)حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا 32
(۲۷)دُعائے خضر علیہ السلام 43

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے 44
(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں 46
(۳۰) نظرِ بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرب عمل 47
(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل 48
(۳۲) تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا 49
(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل 50
(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل 51
(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر 52
(۳۶) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت 53
(۳۷) بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خوشگوار زندگی کے لیے دُعا 54
(۳۸) ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب علاج 54
(۳۹) ایک خاص عمل 55
مظہریہ، مدنیہ، حسینیہ، رشیدیہ، قدوسیہ، چشتیہ، صابریہ، منثورہ... 84
شجرہ مبارکہ منظومہ 90
شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ مختصرہ منظومہ 109
دُعا بہ توسل سلسلہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ حسینیہ مدنیہ مظہریہ 111

☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ ھَدَانَا اِلٰی طَرِیۡقِ اَھۡلِ السُّنَّۃِ وَ الۡجَمَاعَۃِ بِفَضۡلِہِ الۡعَظِیۡم ۞ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِیۡ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡم ۞ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَ خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیۡنَ الدَّاعِیۡنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡم ۞

(۱) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ عَدَدَ مَنۡ صَلّٰی عَلَیۡہِ مِنۡ خَلۡقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ کَمَا یَنۡبَغِیۡ لَنَا اَنۡ نُصَلِّیَ عَلَیۡہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ کَمَا اَمَرۡتَنَا اَنۡ نُصَلِّیَ عَلَیۡہِ[1]

---

[1] **فضیلت** (حدیث) جو شخص اس درود پاک کو ۱۰ مرتبہ روزانہ صبح کو پڑھتا ہے، ساری

(۲) کلمات جویریہ رضی اللہ عنہا

سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه رِضَا نَفْسِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰه مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ [2]

مخلوق میں درود شریف پڑھنے والوں کے ثواب کے برابر ثواب پالیتا ہے۔ (حدیث ابن ماجہ، دار قطنی، کنز العمال جلد اوّل)

[2] حضور ﷺ نے اُمّ المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: الا اعلمك كلمات

(۳) صبح وشام دس بار پڑھیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ اسْتَغْفِرُ اللّٰه وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [3]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

تقولینھا (یعنی) کیا میں تجھے ایسے کلمے نہ بتاؤں جن کو تم کہا کرو؟ (کنز العمال جلد اول حدیث ۷۰۶۳ بحوالہ ترمذی، نسائی، حب عن جویریۃ)

[3] **فضیلت** جو صبح شام دس (۱۰) بار پڑھے، اس کو اللہ تعالیٰ چھ (۶) خصلتیں عطا فرمائے گا:

(۱) سب سے پہلے یہ کہ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ کرے گا۔

(۲) اور دوسرا یہ ہے کہ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

(۳) تیسرا یہ کہ اس کے لئے جنت میں درجہ بڑھا دیا جائے گا۔

(۴) حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۵) پانچواں یہ کہ اس کے پاس بارہ ہزار فرشتے حاضر ہوں گے (موت کے وقت)۔

اور ایک روایت میں ہے کہ ۱۲ فرشتے حاضر ہوں گے۔

(۴)ہر روز صبح کے وقت پڑھے

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا[4]

(۵)ہر روز سات بار پڑھے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا[5]

---

(٦)اور اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے پورا قرآن اور تورات اور انجیل اور زبور پڑھا ہو۔ اور اس کے لئے یہ ثواب بھی ساتھ ہو گا: اے عثمان! مثل اس شخص کے جس نے حج اور عمرہ کیا اور اس کا حج اور عمرہ قبول ہو اور اگر اس میں اس کو موت آئے تو شہیدوں میں اٹھایا جائے گا۔(کنزالعمال ج۲ حدیث ۴۵۷۹)

[4] **فضیلت** جو صبح کے وقت کہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو راضی کریں گے، یہاں تک کہ اس کو داخل کرے گا جنت میں۔(ابن النجار عن ثوبان، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۶۴)

[5] ترجمہ: اللہ میرا ربّ ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

فضیلت (۱) جب مصیبت پہنچے تو ''اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا'' کہے۔(کنز

(٦) ایک دفعہ پڑھنے کا بے حد و شمار ثواب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاءَ مَا خَلَقَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۷، طبرانی الاوسط عن عائشہ)

(۲) جب کوئی غم یا پریشانی پہنچے تو ۷ مرتبہ پڑھے۔ (نسائی عن عمر بن عبدالعزیز، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۰۹)

(۳) جب اترے تم سے کسی ایک پر پریشانی یا غم یا بیماری تو ۳ بار پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد، ابن ماجہ عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۳۶)

(۴) تکلیف کے وقت پڑھے یا مشکل وقت آئے تو پڑھے۔ (طبرانی عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۱۸)

(۵) تکلیف کے وقت پڑھے۔ (مسند احمد، ابو داؤد عن اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، کنز العمال ج ۲ حدیث ۳۴۲۷)

كُلِّ شَيْءٍ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ ۞ [6]
وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ
شَيْءٍ ۞ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ [7]

---

[6] الا أدلك على شيء هو اكثر من ذكرك الليل مع النهار و النهار مع الليل؟ قال (ترجمہ: تم ساری رات دِن سمیت ذکر کرو اور سارا دِن رات سمیت ذکر کرو۔ کیا میں تجھے اس سے بھی بڑھ کر عمل نہ بتاؤں؟ وہ یہ ہے کہ تم ان کلمات کا ورد کرو)۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں مخلوق بھر کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کے آسمان و زمین میں جو کچھ ہے، سب کی تعداد کے برابر۔ تمام تعریفیں اللہ کی لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر بڑائی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی حمد ہو۔ ہر چیز بھر تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہو۔

[7] ترجمہ: مخلوقات کی تعداد بھر اللہ کی پاکی ہو۔ مخلوق بھر اللہ کی پاکی ہو۔ آسمان و زمین

(۷) دس ہزار مرتبہ سے زیادہ پڑھنے کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ ۞ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ ۞[8]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

میں جو کچھ ہے سب کی تعداد برابر اللہ کی پاکی ہو۔ لوح تقدیر میں جو کچھ ہے سب کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز کی تعداد کے برابر اللہ کی پاکی ہو۔ ہر چیز بھر اللہ کی پاکی ہو۔

تعلمهن و علمهن عقبك من بعدك (یعنی تم ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے علاوہ دوسروں کو بھی سکھاؤ)۔ [کنز العمال ج۲ حدیث ۱۹۰۲ بحوالہ نسائی، و ابن خزیمہ، طبرانی وسمویہ وابن عساکر]

[8] یا معاذ کم تذکر کل یوم؟ اتذکر عشرة الاف مرة الا ادلك على كلمات هن أهون و اكثر من عشرة الاف و عشره الاف تقول (یعنی اے معاذ! دِن میں تو اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے؟ کیا تو دس ہزار بار ذکر کرتا ہے؟ تو

(۸) سات ہزار مرتبہ سے زیادہ کا ثواب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ سَمٰوٰتِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ اَرْضِهٖ ۞ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاءَ مَا بَيْنَهُمَا ۞[9]

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں کہ وہ دس ہزار اور دس ہزار سے بھی زیادہ ثواب رکھتے ہوں گے۔ وہ یہ ہے کہ تم یوں کہو):

ترجمہ: لا الہ الا اللہ مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا الہ الا اللہ عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا الہ الا اللہ آسمان کے برابر۔ لا الہ الا اللہ زمین کے برابر۔ اللہ اکبر اسی کے بقدر۔ الحمد للہ اسی کے بقدر۔

لا یحصہ مَلَكٌ وَلاَ غیرہ (نہ شمار کر سکے اُسے کوئی فرشتہ اور نہ کوئی اور)۔ [کنز العمال ج ۱ حدیث ۱۹۰۶ بحوالہ ابن انجار عن ابی شبل عن جدہ و کان من الصحابہ رضی اللہ عنہ]

[9] یا معاذ ما لك لا تأتنا كل غداة؟ قال: يا رسول الله انى اسبح كل

(۹) اسم اعظم کی تاثیر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّىْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰه
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ

⏭

غداۃ سبعة الاف تسبيحه قبل ان اتيك قال: الا أعلمك كلمات هن اَخَفُّ عليك و اثقل فى الميزان ولا تحصيه الملائكة و لا اهل الارض قال قل (یعنی) اے معاذ! کیا بات ہے کہ تم ہر صبح ہمارے پاس نہیں آتے؟ عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں آپ کے پاس حاضر ہونے سے قبل ہر صبح سات ہزار بار تسبیح کرتا ہوں۔ فرمایا: کیا میں اس سے آسان کلمات نہ بتاؤں جو میزان میں اس سے بھی زیادہ وزنی ہوں گے؟ جن کا ثواب فرشتے شمار کر سکیں نہ اہل زمین۔ فرمایا: کہو۔

ترجمہ: لا اله الا الله اللہ کی رضا کے برابر۔ لا اله الا الله عرشِ خداوندی کے برابر۔ لا اله الا الله مخلوقِ خدا کے برابر۔ لا اله الا الله آسمانوں بھر کے برابر۔ لا اله الا الله زمین بھر کے برابر۔ لا اله الا الله آسمان و زمین کے درمیان جو کچھ ہے سب کے برابر (کنزالعمال ج ا حدیث ۱۹۰۷ بحوالہ ابن برکان، والدیلمی عن ابن مسعود)

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ[10]

(۱۰)چار بیماریوں کا علاج، چار کلمات کا وظیفہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَ أَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ بَرَكَاتِكَ[11]

---

10 حضور ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا، فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے اللہ تعالیٰ سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا کہ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے۔ اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے، قبول فرماتا ہے۔ (رواہ مسند احمد، ابن ابی شیبہ، ابو داؤد، والترمذی، و نسائی، و ابن ماجہ، و ابن حبان، امام ابو الحسن علی مقدسی، امام منذالی، امام ابن حجر)

11 یا قبیضة اذا اصبحت و صلیت الفجر ، فقل (یعنی) اے قبیضہ! (صحابی

کانام) جب صبح ہو اور فجر کی نماز پڑھ لے تو یہ دُعا چار بار پڑھ:

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں جو بڑا ہے۔ گناہ سے بچنے اور نیکی پر لگنے کی طاقت صرف اسی کی طرف سے ہے۔ اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت دے۔ اپنے فضل سے مجھ پر فضل فرما۔ مجھ پر اپنی رحمت تام فرما اور اپنی برکتیں نازل فرما۔

اما انه انّ وافی بهن یوم القیامة لم یدعهن رغبة عنهن ولا نسیانًا لم یاتِ بَابًا من ابواب الجنة الا وجده مفتوحًا (یعنی) اگر اس نے یہ کلمات قیامت کے دِن پورے پالیے یعنی کسی وجہ سے ان کو چھوڑا نہیں اور بھولا نہیں تو قیامت کے روز وہ جنت کے جس دروازے پر آئے گا، اس کو کھلا پائے گا۔ (کنزالعمال ج ۱ حدیث ۳۵۱۹ بحوالہ ابن اسنی عن ابن عباس، طبرانی عن ابن عباس)

فائدہ (۱): (حدیث) صبح کے وقت چار مرتبہ یہ پڑھنے سے ان شاء اللہ غم، جذام، برص، فالج سے مامون رہو گے۔ (احیاء العلوم، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۸، ۳۵۱۹) یہ دونوں دعائیں ۳ بار ہر نماز کے بعد پڑھے، جذام، برص، فالج، غم کو اللہ دور کردے گا۔ (کنزالعمال ج ۲ حدیث ۳۵۱۷)

فائدہ (۲): (حدیث) جو بندہ ان کو برابر پڑھے گا اور ترک نہ کرے گا، اس کے لئے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے، جن سے چاہے اندر چلا جائے۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۲۷۵، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۷)

(۱۱) جامع دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا اَشْقِیَآءَ فَامْحُنَا وَ اکْتُبْنَا سُعَدَاءَ وَ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا سُعَدَاءَ فَأَثْبِتْنَا فَاِنَّکَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ[12]

(۱۲) دُعاءِ توبہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ[13]

---

12 بعض صحابہ رضی اللہ عنہم سے یہ دعا منقول ہے۔
ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے ہم کو بدبخت لکھا ہوا ہے تو مٹا دے اور سعادت مند لکھ دے۔ اور اگر تو نے ہم کو سعادت مند لکھا ہوا ہے تو پختہ کر دے۔ بے شک آپ جو چاہیں مٹائیں جو چاہیں باقی رکھیں۔ آپ کے پاس ہے لوح محفوظ۔ (مسند احمد جلد ۵ ص ۲۷۷)

13 ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرما دیجئے۔ میری توبہ قبول کر لیجئے۔ بے شک آپ بڑے توبہ قبول کرنے والے مہربان ہیں۔ [رواہ ابو داؤد، ترمذی (حسن صحیح)]

(۱۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فاروق کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَ عَلَیَّ شِقْوَۃً اَوْ ذَنْبًا فَامْحُہٗ
فَاِنَّکَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ
فَاجْعَلْہُ سَعَادَۃً وَ مَغْفِرَۃً [14]

(۱۴) فضیلت وبرکت

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ

---

[14] حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے یہ دعا مانگتے دیکھا گیا:
ترجمہ: اے اللہ! اگر تو نے مجھ پر بد بختی اور گناہ لکھا ہے تو اسے مٹا دے، اس لئے کہ تو جو چاہے مٹائے اور جو چاہے باقی رکھے۔ تیرے پاس ہی لوح محفوظ ہے۔ پس تو بد بختی کو سعادت اور مغفرت سے بدل دے۔
سورہ رعد کی آیت "یَمْحُوا اللّٰہَ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ وَ عِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ (پارہ ۱۳ سورہ الرعد آیت ۳۹)" کی تفسیر میں مفسرین نے یہ احادیث لکھی ہیں۔ ترجمہ قرآن مطبوعہ سعودی عرب حاشیہ ص ۶۹۲ پر بھی ہے۔(ابن کثیر)

شَیْءٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَبْقِیْ وَ یَفْنِیْ کُلَّ شَیْءٍ [15]

(۱۵) فضیلت دو کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ [16]

---

[15] ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پہلے ہر چیز کے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بعد ہر چیز کے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہر چیز کو باقی رکھتا ہے اور جو ہر چیز کو فنا کر دیتا ہے۔

فضیلت یہ پڑھنے والا ہر غم اور پریشانی سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ (کنز العمال ج ا بحوالہ طبرانی عن ابن عباس رضی اللہ عنہ)

[16] کلمتان احداهما لیس لها نهایة دون العرش والاخری حملاً ما بین السماء و الارض (یعنی) دو کلمات ایسے ہیں کہ ان میں سے ایک کے مرتبے کی تو عرش کے نیچے انتہا ہی نہیں ہے اور دوسرا آسمان وزمین کے درمیان خلا کو پُر کر دیتا ہے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (طبرانی عن معاذ، کنز العمال ج ا حدیث ۱۷۹۴)

(۱۶) بیس لاکھ نیکیاں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ[17]

(۱۷) دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا

---

[17] غنیۃ الطالبین میں حدیث ہے کہ جو یہ دعا ۱۰۰ بار پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ لے گا اور اس کی اتنی ہی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور جنت میں دس ہزار درجے بڑھا دے گا۔

من قال عشر مرات كتب اللّٰه له اربعين الف حسنة (یعنی) اللہ تعالیٰ اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔ (مسند احمد، ترمذی، غریب، کنز العمال جلد دوم حدیث ۳۸۹۵) طبرانی کی روایت کے تحت اس کا ثواب ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے بیس لاکھ نیکیاں اس کے اعمال نامہ میں درج ہوتی ہیں۔

خادم اہل حق حافظ عبد الوحید الحنفی

صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ[18]

(۱۸) ایک بار پڑھنے سے دس لاکھ نیکیاں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ[19]

---

[18] احدی عشرۃ مرۃ کتب اللّٰہ لہ الفی الف حسنۃ و من زاد زاد اللّٰہ (عبد بن حمید، الکبیر للطبرانی عن ابی اوفیٰ، حلیۃ الاولیاء، ابن عساکر عن جابر، کنز العمال ج ۱ حدیث ۳۸۷۱) جس نے گیارہ بار پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ جس نے زیادہ پڑھا، اللہ پاک اس کے لئے اضافہ فرمائیں گے۔

[19] عبداللّٰہ بن عمر عن ابیہ عن جدہ ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم قال من قال فی اسوق کتب اللّٰہ لہ الف الف حسنۃ و محا عنہ الف الف سیئۃ و بنی لہ بیتا فی الجنۃ (یعنی) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے دادا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص

(۱۹) ستر (۷۰) بلاؤں سے حفاظت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ لَا حِيْلَةَ وَ لَا اِحْتَالَ وَ لَا مَنْجَا وَ لَا مَلْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْه[20]

⏭ بازار میں یہ کلمات کہے۔اللہ اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور دس لاکھ برائیاں مٹاتا ہے اور اس کے لئے جنت میں گھر تیار کرتا ہے۔(ترمذی شریف ج ۲ حدیث ۱۳۵۵، ابواب الدعوات ج ۲ باب ۴۱۸ مطبوعہ قرآن محل کراچی)

تسبیح و تکبیر کی فضیلت ترمذی شریف جلد دوم ص ۵۹۴ میں یہی روایت ہے، جس میں ہے کہ ۱۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ اور رمضان المبارک میں ہر نیکی کا ثواب ستر (۷۰) گنا ملتا ہے۔ تو اس طرح اس کا ثواب دو ارب اسی کروڑ ملے گا۔

فضیلت صبح کی نماز کے بعد جو پڑھے، اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں اس کے لئے چالیس ہزار نیکیاں۔

[20] سبع مراتِ الا دُفِعَ عنه سبعون نوعًا من البلاء (یعنی) صبح کی نماز پڑھ کر "لا حول الخ" ۷ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر (۷۰) بلائیں دفع کرتے ہیں۔(الدیلمی عن انس، کنز العمال جلد اول حدیث ۳۵۱۶)

(۲۰) فضیلت سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۲ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۴ [21]

---

[21] **حدیث (۱)** احدی عشرۃ مرۃ یکررُھن الا بُنی لَہٗ بُرجٌ فی الجنّۃ (یعنی) جو شخص صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار "قل ھو اللہ احد" پڑھے، تو اس کے لئے جنت میں ایک محل بنا دیا جاتا ہے۔ (الخرائطی فی مکارم الاخلاق عن ابی عبدالرحمن سلمٰی، کنزالعمال جلد اول حدیث ۳۵۱۵)

حدیث (۲) من صلی الصبح ثم قرأ قل اللّٰہ احد مائۃ مرۃ قبل ان یتکلم فلما قرأ قل ھو اللّٰہ احد غفر لہ ذنب سیئۃ (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورہ اخلاص ۱۰۰ بار پڑھی تو ہر مرتبہ پڑھنے پر اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (طبرانی، ابن اسنی عن واثلۃ، کنزل العمال ج ۱ حدیث ۳۵۴۳)

حدیث (۳) من صلی صلاۃ الغداۃ ثم لم یتکلم حتی یقرأ قل ھو اللّٰہ احد عشر مرات لم یدرکہ ذلك الیوم ذنب و أجیر من الشیطان (یعنی) جس نے صبح کی نماز پڑھی، پھر کسی سے بات چیت کئے بغیر سورۃ اخلاص دس مرتبہ پڑھی، اس دِن اس کو کوئی گناہ لاحق نہ ہو گا اور شیطان سے اس کی حفاظت کی

(۲۱) جامع دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَ عَمَلٍ [22]

(۲۲) درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ

جائے گی۔ (ابن عساکر عن علی رضی اللہ عنہ، کنزل العمال ج ا حدیث ۳۵۳۷)

[22] آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دعا میں سجع سے دور رہو۔ تم میں سے کسی کو یہی کہنا کافی ہے:

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جو قول اور عمل کہ اس کے قریب کر دیں، ان کی درخواست کرتا ہوں۔ اور دوزخ سے اور ان قول و عمل سے جو اس کے قریب کریں، تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ (احیاء العلوم جلد اول ص ۴۶۲)

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
۞ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞[23]

---

[23] ترجمہ: اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر درود (رحمت) نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر درود نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ ۞ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر برکتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر

(۲۳) جمعہ کے روز کثرتِ درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا[24]

برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر رحمتیں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر مہربانیاں نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر مہربانیاں نازل فرمائیں۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر سلام نازل فرمائیں جیسے آپ نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر سلام نازل فرمایا۔ بے شک آپ سزاوارِ حمد اور بزرگ ہستی ہیں۔ (کنزالعمال ج ۱ ۲۱۸۰ عربی نسخہ بحوالہ طبرانی، و الدیلمی عن عمرؓ، بحوالہ سعایہ، فضائل درود شریف)

24 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔ اور دار قطنی کی ایک روایت میں یہ درود

(۲۴)درود شریف

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّداً مَا ھُوَ اَھْلُہٗ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ)[25]

"النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ" تک ہے۔ اور اس روایت کو حافظ عراقی رحمۃ اللہ علیہ نے "حسن" بتایا ہے۔ اور الجامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (فضائل درود مصنفہ مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ قِیْرَاطًا وَالْقِیْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ (یعنی) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک قیراط ثواب لکھیں گے اور قیراط احد کے برابر ہو گا۔ (مسند جامع عبدالرزاق، طبرانی عن علی، کنزالعمال ۲۱۶۳)

[25] **فضائل** حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے میزان میں نقل فرمایا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے گا اس قدر ثواب پائے گا کہ اگر ایک ہزار فرشتے ستر (۷۰) دن تک یا ستر (۷۰) فرشتے ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں گے۔ وہ درود شریف یہ (مذکورہ بالا) ہے:

ترجمہ: اے میرے اللہ! تو ہماری طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ جزاء عطا فرما، جس کے وہ اہل ہیں۔

(۲۵) دس دعائیں از صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

(۱) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ ابۡتَدَأۡتَ الۡخَلۡقَ مِنۡ غَیۡرِ حَاجَۃٍ بِکَ اِلَیۡھِمۡ ثُمَّ جَعَلۡتَھُمۡ فَرِیۡقَیۡنِ فَرِیۡقًا لِلنَّعِیۡمِ وَ فَرِیۡقًا لِلسَّعِیۡرِ فَاجۡعَلۡنِیۡ لِلنَّعِیۡمِ وَ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ لِلسَّعِیۡرِ [26]

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ خَلَقۡتَ الۡخَلۡقَ فِرۡقًا وَّ مَیَّزۡتَھُمۡ قَبۡلَ أَنۡ تَخۡلُقَھُمۡ فَجَعَلۡتَ مِنۡھُمۡ شَقِیًّا وَّ سَعِیۡدًا وَّ غَوِیًّا وَّ رَشِیۡدًا فَلَا تَشۡقِنِیۡ بِمَعَاصِیۡکَ، [27]

---

[26] ترجمہ: الٰہی! تونے خلق کو شروع سے پیدا کیا اور تجھ کو کچھ حاجت ان کی نہیں تھی۔ پھر تونے ان کے دو فریق کر دیئے۔ ایک جنت کے لئے اور ایک دوزخ کے لئے۔ تو مجھ کو جنت کے لئے کر نہ کہ دوزخ کے لئے۔

[27] ترجمہ: الٰہی! تونے خلق کو کئی فرقے پیدا کیا اور پیدائش سے پہلے ان کو علیحدہ کر دیا کہ بعضوں کو بد بخت اور بعضوں کو نیک بخت اور غوی اور راہ یافتہ بنایا۔ پس مجھ کو اپنی اطاعت سے سعید کر دے۔ اور اپنی معصیت سے بد بخت نہ کر۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَلِمْتَ مَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَھَا فَلاَ مَحِیْصَ لَھَا مِمَّا عَلِمْتَ، فَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تَسْتَعْمِلُہٗ بِطَاعَتِکَ،[28]

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنَّ اَحَدًا لَّا یَشَاءُ حَتّٰی تَشَاءَ، فَاجْعَلْ مَشِیْءَتَکَ اَنْ اَشَاءَ مَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ،[29]

(۵) اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قَدْ قَدَّرْتَ حَرَکَاتِ الْعِبَادِ فَلاَ یَتَحَرَّکُ شَیْءٌ اِلَّا بِاِذْنِکَ، فَاجْعَلْ حَرَکَاتِیْ فِیْ تَقْوَاکَ،[30]

---

[28] ترجمہ: الٰہی! جو ہر ایک نفس کماتا ہے، وہ تجھ کو اس کی پیدائش سے پہلے معلوم ہے۔ تو جس چیز کو وہ کرتا ہے، اس سے گریز نہیں۔ پس مجھ کو ان لوگوں میں سے کر دے جن سے تو اپنی اطاعت کا کام لیتا ہے۔

[29] ترجمہ: الٰہی! بدون تیرے چاہے کوئی کچھ نہیں جانتا۔ تو تو اپنی خواہش اس امر کی کر کہ میں ایسی بات چاہنے لگوں کہ جو مجھ کو تجھ سے قریب کر دے۔

[30] ترجمہ: الٰہی! تو نے بندوں کے حرکات کا اندازہ کر رکھا ہے کہ کوئی چیز بدون تیرے اذن کے نہیں حرکت کرتی۔ تو میرے حرکات کو اپنے تقویٰ میں کر دے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا عَامِلاً يَّعْمَلُ بِهٖ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ خَيْرِ الْقِسْمَيْنِ، [31]

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَ جَعَلْتَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَهْلاً، فَاجْعَلْنِيْ مِنْ سُكَّانِ جَنَّتِكَ، [32]

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرَدْتَ بِقَوْمٍ الضَّلَالَ وَ ضَيَّقْتَ بِهٖ صُدُوْرَهُمْ، فَاشْرَحْ صَدْرِيْ لِلْاِيْمَانِ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ، [33]

---

[31] ترجمہ: الٰہی! تو نے خیر و شر دونوں کو پیدا کیا اور دونوں کے کرنے والوں کو بنایا۔ پس تجھ کو دونوں قسموں میں جو بہتر ہو اس میں کر دے۔

[32] ترجمہ: الٰہی! تو نے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لئے رہنے والے بنائے۔ تو مجھ کو اپنی جنت کے باشندوں سے کر دے۔

[33] ترجمہ: الٰہی! تو نے ایک قوم کو راہ دکھانی چاہی اور ان کے سینوں کو کھول دیا۔ اور ایک قوم کی تو نے گمراہی چاہی اور ان کے سینوں کو تنگ بنایا۔ تو خدایا! میرا سینہ ایمان کے لئے کھول دے اور ایمان کو میرے دل میں اچھا کر دکھا۔ اور مجھ کو کفر اور

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ دَبَّرْتَ الْاُمُوْرَ وَ جَعَلْتَ مَصِيْرَهَا اِلَيْكَ، فَأَحْيِنِيْ بَعْدَ الْمَوْتِ حَيَاةً طَيِّبَةً وَ قَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى،[34]

(۱۰) اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَ أَمْسٰى ثِقَتُهٗ وَرَجَاؤُهٗ غَيْرَكَ فَأَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ[35]

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

☆☆☆☆

بدکاری اور نافرمانی سے نفرت دلا اور مجھ کو نیک چال والوں میں سے کر۔

[34] ترجمہ: الٰہی! تونے امور تدبیر کئے اور ان کا ٹھکانا اپنی طرف کیا۔ پس بعد موت کے مجھ کو اچھی زندگی سے زندہ کر اور مرتبے میں مجھ کو اپنے نزدیک فرما۔

[35] ترجمہ: الٰہی! جو شخص صبح اور شام کرتا ہے اس طرح کہ اس کا اعتماد اور توقع تیرے غیر پر ہو تو ہوا کرے، مگر میرا اعتماد اور توقع تجھی پر ہے۔ و لا حول و لا قوۃ الا باللہ۔

دُعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ قَالَ سَعِيْدُ الْمُسَيِّبُ: لَمَّا اِحْتَضَرَ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ

اللّٰہُ عَنْہُ اَتَاہُ نَاسٌ مِنَ الصَّحَابَۃِ فَقَالُوْا: یَا خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ زَوِّدْنَا فَاِنَّا نَرَاکَ لِمَا بِکَ۔ فَقَالُوْا اَبُوْبَکْرٍ: مَنْ قَالَ ھٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ ثُمَّ مَاتَ جَعَلَ اللّٰہُ رُوْحَہٗ فِی الْاُفُقِ الْمُبِیْنِ۔ قَالُوْا: وَ مَا الْاُفُقُ الْمُبِیْنُ؟ قَالَ: قَاعَ بَیْنَ یَدِی الْعَرْشِ فِیْہِ رِیَاضُ اللّٰہِ وَ اَنْھَارٌ وَ اَشْجَارٌ، یَغْشَاہُ کُلَّ یَوْمٍ مِاءَۃَ رَحْمَۃٍ، فَمَنْ قَالَ ھٰذَا الْقَوْلَ جَعَلَ اللّٰہُ رُوْحَہٗ فِیْ ھٰذَا الْمَکَانِ: یعنی حضرت سعید رضی اللہ عنہ بن المسیّب فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ صدیق کا آخری وقت آیا تو آپ کے پاس کچھ لوگ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے آئے اور کہا کہ اے نائب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم کو کچھ توشہ عنایت کر دیجیے کہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ آپ کا حال دگرگوں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی ان کلمات کو کہہ کر مر جاوے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی روح کو افق مبین میں کر دے گا۔ لوگوں نے عرض کیا کہ افق مبین کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ایک میدان، عرش کے سامنے ہے۔ اس میں باغ اور نہریں اور درخت اوپر مذکور ہیں۔ ہر روز اس کو سو رحمتیں خدا تعالیٰ کی چھپا لیتی ہیں تو جو شخص ان کلمات کو کہے گا، اللہ تعالیٰ اس کی روح کو اسی مکان موصوفہ بالا میں رکھے گا۔

قال ابوبکر: ھذا کلہ فی کتاب اللہ عزوجل (یعنی) بعد اس کے آپ نے فرمایا کہ سب مضامین کتاب اللہ عزوجل میں ہیں۔

(احیاء العلوم ج۴ مصنفہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَ لَا فِى السَّمَآءِ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ بِاللّٰهِ خَتَمْتُ وَ بِهٖ اٰمَنْتُ،[37] بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى قَلْبِىْ وَ نَفْسِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى عَقْلِىْ وَ ذِهْنِىْ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ ۞

---

[37] ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ حفاظت مانگتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے بہترین نام سے حفاظت چاہتا ہوں کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، میں نے اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام پر ختم کیا، میں اسی پر اِیمان لایا،

بِسۡمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعۡطَانِیۡ رَبِّیۡ ۞ بِسۡمِ اللّٰهِ الشَّافِیۡ
۞ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمُعَافِیۡ ۞ بِسۡمِ اللّٰهِ الۡوَافِیۡ ۞[38]
بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ
وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۞ هُوَ اللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّیۡ لَآ اُشۡرِكُ بِهٖ شَیۡئًا ۞ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ، اَللّٰهُ
اَكۡبَرُ، اَللّٰهُ اَكۡبَرُ ۞ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ مِمَّآ
اَخَافُ وَ اَحۡذَرُ ۞[39]

عبدالوحید

---

[38] ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میرے دِل اور جان کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ میری عقل وذہن کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے میرے اہل ومال کی حفاظت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے ان سب نعمتوں کی حفاظت ہے جو میرے پروردگار نے مجھے عطا فرمائی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے جو شفا دینے والا ہے، مصائب سے بچانے والا ہے، پورا پورا دینے والا ہے۔

[39] ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے حفاظت ہے، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِىْ لَا يُعْطِيْهِ
غَيْرُكَ ۞ عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَ مِنْ شَرِّ
كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءٍ سُوْٓءٍ ۞[40]

⏭ میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے، وہ اللہ تعالیٰ ہے، اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر اُس چیز پر غالب اور بلند مرتبہ ہے جس سے میں خوف کھاتا ہوں اور ڈرتا ہوں،

[40] ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا، آپ کا پناہ دیا ہوا معزّز ہے، اور آپ کی تعریف بلند ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور ہر حکمران کے شر سے، اور سرکش شیطان کے شر سے۔ اور ہر ظالم، سرکش، ضدی کے شر سے اور ہر بُری قسمت کے فیصلے کے شر سے

وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۱۹۶)[41] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُ بِكَ وَ اَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ[42]

وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَ كُلِّ مَا ذَرَاْتَ وَ بَرَاْتَ وَ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَيْكَ وَ اُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَ

41 سورہ الاعراف

42 ترجمہ: اور ہر زمیں پر چلنے والے کے شر سے، جو آپ کے قبضے میں ہے (ان سب کے شر سے آپ کی پناہ لیتا ہوں)، بے شک میرا ربّ سیدھی راہ پر (چلنے سے ہی ملتا ہے)، (اور اے اللہ!) آپ ہر چیز پر نگہبان ہیں، بے شک میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب کو اُتارا اور وہی نیک لوگوں کا مددگار ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور آپ کو ہر چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی، آڑ بناتا ہوں،

سَاعَتِیْ هٰذِهٖ وَ شَهْرِیْ هٰذَا۔[43]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ
اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ
يُوْلَدْ ۝۳ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴[44] (عَنْ
اَمَامِیْ)[45]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ

---

[43] ترجمہ: اور آپ کی ساری مخلوق سے اور ہر چیز سے اور ہر اُس چیز سے جو آپ نے پیدا فرمائی ہے اور اُس کو وجود بخشا، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ آپ کے سپرد کرتا ہوں، اور میں اپنے اس دن، اس رات، اس گھڑی اور اس مہینے میں (آپ کو اپنے) آگے کرتا ہوں۔

[44] پ ۳۰ سورۃ الاخلاص

[45] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے سامنے سے)

اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (عَنْ خَلْفِیْ)[46]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (عَنْ یَّمِیْنِیْ)[47]

---

[46] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے پیچھے)

[47] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میری دائیں جانب سے)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (عَنۡ شِمَالِیۡ)[48]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۝۳ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (مِنۡ فَوۡقِیۡ)[49]

---

48 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے بائیں جانب)

49 ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ
یُوۡلَدۡ ۝۳ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۴ (مِنۡ
تَحۡتِیۡ)[50]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ
اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ
عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا

جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے اُوپر سے)

[50] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ کہہ دو: "بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے۔ اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔" (میرے نیچے سے)

خَلۡفَهُمۡ ۚ وَ لَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَيۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا
شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ ۚ وَ لَا يَـُٔوۡدُهٗ
حِفۡظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ ﴿۲۵۵﴾ [51]

(درج ذیل آیت سات مرتبہ پڑھیں)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۞ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الۡعِلۡمِ قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ

---

[51] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے؛ جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے، نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے؛ اور اِن دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔ (سورہ البقرۃ آیت الکرسی)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١٨ [52]

(درج ذیل سات مرتبہ پڑھیں)

(وَ نَحْنُ عَلٰى مَا قَالَ رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِيْنَ) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝١٢٩ [53]

☆☆☆☆

---

[52] ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔ (سورہ آل عمران)

[53] ترجمہ: (اور ہمارے پروردگار نے جو فرمایا ہے، ہم اس پر گواہ ہیں۔) پھر بھی اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو (اے رسول! ان سے) کہہ دو کہ: "میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔" (سورہ التوبۃ)

دُعائے انس بن مالک رضی اللہ عنہ جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا اس کو تکلیف

پہنچانے پر کوئی قادر نہیں ہو سکے گا، اس کا عجیب و غریب واقعہ:

حدیث عُمر بن ابّان سے روایت کی گئی ہے، انہوں نے فرمایا کہ حجاج نے مجھے انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لیے بھیج دیا اور میرے ساتھ کچھ گھڑ سوار اور کچھ پیادے تھے، چناں چہ میں ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ان سے عرض کیا: اَمیر کا حکم مان لیں، اَمیر نے آپ کو بلایا ہے؟ فرمایا: اَمیر کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حجاج بن یوسف! فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے اَمیر نے سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہٰذا اللہ تعالیٰ اس سے اِنتقام لے گا۔ میں نے کہا: بات مختصر کیجیے اور اَمیر کے حکم کا جواب دیجیے! تو وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: کیا تو انس بن مالک ہے؟ فرمایا: جی ہاں! حجاج نے کہا: کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا، اور بد دُعائیں دیتا ہے؟

فرمایا: جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اِسلام کا دُشمن ہے، تو نے اللہ کے دُشمنوں کی عزّت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔ حجاج نے کہا: معلوم ہے میں نے تجھے کس لیے بلایا ہے؟ فرمایا: نہیں معلوم! حجاج نے کہا: میں تجھے بُری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں!

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں شک کرتا کہ انہوں نے مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا کرے

(۲۷) دُعائے خضر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْاِقْبَالَ عَلَیْكَ وَ الْاِصْغَاءَ اِلَیْكَ وَ الْفَھْمَ عَنْكَ وَ الْبَصِیْرَةَ فِیْ اَمْرِكَ وَ النِّفَاذَ فِیْ

گا، اس کو تکلیف پہنچانے پر کوئی شخص قادر نہیں ہو سکے گا، اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے۔" اور میں آج صبح یہ دُعا کر چکا ہوں۔

حجاج نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے وہ دُعا سکھادیں! فرمایا: تو اس کا اہل نہیں!

حجاج نے کہا: ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو!

جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: اللہ تعالیٰ اَمیر کی اِصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے اس کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پا لیا تو ان کو چھوڑ دیا؟ حجاج کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب میں ان سے گفتگو کرتا تھا تو وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اُوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا؟

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی جو اوپر درج کی گئی ہے۔ (کنز العمال، کتاب الأذکار، فصل فی أدعیۃ الحرز، ج:۲ ص:۶۶۶، ۶۶۷، رقم الحدیث: ۵۰۲۰، ۵۰۲۱، طبع: مؤسسۃ الرسالۃ)

طَاعَتِكَ وَ التَّسْلِيْمَ وَ التَّفْوِيْضَ اِلَيْكَ[55]

(۲۸) کاموں میں آسانی، کامیابی اور قلبی سکون کے لیے

یہ دُعا روزانہ صبح کم از کم ایک بار پڑھی جائے،

(اوّل و آخر دُرود شریف)

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا، وَكُنْ صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا، وَ اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا، وَ اجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

[55] ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیری طرف متوجّہ ہونے اور تیری طرف مائل ہونے کی دُعا کرتا ہوں، (معاملات کی) سمجھ تجھ سے مانگتا ہوں، تیرے حکم کے بارے میں بصیرت مانگتا ہوں، تیری طاعت کا نفاذ چاہتا ہوں، اپنے آپ کو پوری طرح تیری طرف سپرد کرنے کی دُعا کرتا ہوں۔ (الإصابة فی تمییز الصحابة، حرف الخاء، الخضر صاحب موسیٰ علیہ السلام، ج:۲ ص:۲۷۹، طبع دار الکتب العلمیۃ)

وَ لِیًّا، وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ
وَلِیًّا، وَ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا، اَنْتَ رَبِّىْ، اَنْتَ حَسْبِىْ،
اَنْتَ وَلِىِّ فِى الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ، اُفَوِّضُ اَمْرِىْ اِلَى
اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ، يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ،
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ، يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ[56]

حافظ عبد الوحید الحنفی

---

[56] ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دِلوں اور ہمارے بدن کی راحت کے ساتھ اور ہمارے دِین اور ہماری دُنیا کی سلامتی وعافیت کے ساتھ ہمارے کاموں کو آسان کر دیجیے، ہمارے سفر میں ہمارا ساتھ دیجیے اور ہمارے گھر والوں میں ہمارا نائب بن جایئے۔ ہمارے دُشمنوں کے چہروں کو مٹا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے ہمارا حمایتی بنا دیجیے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مدد گار بنا دیجیے، اور اللہ ہی ولی بننے کے لیے کافی ہے اور اللہ ہی مدد گار ہونے کے لیے کافی ہے، تو میرا ربّ ہے، تو مجھے کافی ہے، تو ہی دُنیا و آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ اے روزِ جزا کے مالک! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ اے حی و قیوم! میں آپ کی رحمت کے واسطے سے آپ سے فریاد کرتا ہوں۔ (الوافی بالوفیات، ترجمۃ علی بن عبد اللہ، ج:۲۱ ص:۱۴۲، طبع دار إحیاء التراث العربی)

(۲۹) موجودہ حالات کے لیے مسنون دُعائیں

(اوّل و آخر دُرود شریف)

(۱) حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ[57]

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ[58]

(۳) اَللّٰھُمَّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ[59]

اِن دُعاؤں کی تعداد مقرّر نہیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت سے پڑھیں۔

---

[57] ترجمہ:۔ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

[58] ترجمہ: یا اللہ! ہم آپ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے پناہ مانگتے ہیں۔

[59] ترجمہ: اے اللہ! عذاب سے بچنے اور نجات حاصل کرنے کی کوئی جگہ نہیں سوائے تیری ذات کے۔

(۳۰) نظرِ بد، سحر اور آسیب وغیرہ سے حفاظت کا ایک مجرّب عمل

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (تین بار، یا کم از کم ایک بار صبح وشام یہ آیات پڑھیں:)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا
يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ
يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ
لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا
هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾[60]

(۳) درود شریف (ایک مرتبہ)

(۳۱) کاموں میں آسانی اور برکت کا مجرب عمل

ہر اہم کام شروع کرنے سے پہلے پڑھیں:

---

[60] ترجمہ:۔ پھر اس غم کے بعد اللہ نے تم پر طمانینت نازل کی، ایک اُونگھ جو تم میں سے کچھ لوگوں پر چھا رہی تھی اور ایک گروہ تھا جسے اپنی جانوں کی پڑی ہوئی تھی۔ وہ لوگ اللہ کے بارے میں ناحق ایسے گمان کر رہے تھے جو جہالت کے خیالات تھے۔ وہ کہہ رہے تھے:
"کیا ہمیں بھی کوئی اختیار حاصل ہے؟" کہہ دو کہ: "اختیار تو تمام تر اللہ کا ہے"۔ یہ لوگ اپنے دِلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ: "اگر ہمیں بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔" کہہ دو کہ: "اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تب بھی جن کا قتل ہونا مقدّر میں لکھا جا چکا تھا وہ خود باہر نکل کر اپنی اپنی قتل گاہوں تک پہنچ جاتے۔ اور یہ سب اس لیے ہوا تاکہ جو کچھ تمہارے سینوں میں ہے اللہ اُسے آزمائے، اور جو کچھ تمہارے دِلوں میں ہے اس کا میل کچیل دُور کر دے۔ اللہ دِلوں کے بھید کو خوب جانتا ہے۔ (سورہ آل عمران)

(۱)دُرود شریف(ایک بار)

(۲)(تین بار، یا کم از کم ایک بار یہ آیت:)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ [61]

(۳)دُرود شریف(ایک بار)

(۳۲)تعلیمی ترقی، آسانی اور اِمتحان میں کامیابی کے لیے دُعا

مطالعہ یا سبق شروع کرتے وقت یا اِمتحان شروع ہونے کے وقت پڑھیں:

(۱)دُرود شریف(ایک بار)

(۲)(تین بار درج ذیل آیات:)

---

[61] ترجمہ:۔ یا رَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اِقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔(سورہ بنی اسرائیل)

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ [62]

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

(۳۳) دِل کے مریضوں کے لیے مجرب عمل

ہر فرض نماز کے فوراً بعد دِل پر اپنا دایاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (سات باریوں پڑھیں:)

یَا قَوِیُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِیْ وَ قَلْبِیْ [63]

---

[62] ترجمہ:۔ پروردگار! میری خاطر میرا سینہ کھول دیجیے اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دیجیے اور میری زبان میں جو گرہ ہے اُسے دُور کر دیجیے تا کہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (سورہ طٰہٰ)

[63] ترجمہ:۔ اے قوی! اے قادر و قدرت والے! مجھے قوّت عطا فرما اور میرے دِل کو قوّت عطا فرما۔

(۳) دُرود شریف (ایک بار)

پھر اُسی ہتھیلی پر دَم کر کے اُسے پورے سینے پر پھیر لیں، یہ عمل ہمیشہ جاری رہنا چاہیے۔

(۳۴) دَردِ سر کے لیے مجرّب عمل

سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں:

(۱) دُرود شریف (تین بار)

(۲) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۳) (گیارہ بار یہ آیت:)

لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾[64]

(۴) سورۃ فاتحہ (سات بار)

(۵) دُرود شریف (تین بار)

پھر اسی ہاتھ کی ہتھیلی پر دَم کر کے سر پر پھیر لیں۔

---

[64] ترجمہ:۔ جس سے نہ اُن کے سر میں درد ہو گا، اور نہ ان کے ہوش اُڑیں گے۔ (سورہ الواقعہ)

(۳۵) تکلیف کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر

مریض اپنا دایاں ہاتھ تکلیف کی جگہ پر رکھ کر ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل دُعائیں پڑھے، اور اُسی ہتھیلی پر دم کرکے وہ ہتھیلی تکلیف کی جگہ پر پھیر لیا کرے:

(۱) دُرود شریف (ایک بار)

(۲) (ایک بار درج ذیل پڑھیں:)

بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ، بِسمِ اللّٰہِ[65]

خادم اہلسنت عبدالوحید

(۳) (سات مرتبہ یہ پڑھیں:)

اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ قُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ[66]

(۴) دُرود شریف (ایک بار)[67]

---

[65] ترجمہ: اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے، اللہ کے نام سے۔

[66] ترجمہ: میں اللہ کی عزّت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں اس (درد) کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے خوف (یا تکلیف) ہے۔

[67] منقول از صحیح مسلم

(۳۶) آپریشن، ولادت یا ہر مشکل کے وقت

(۱) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

(۲) (پھر یہ پڑھیں:)

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ [68] فِيْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ [69]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

حافظ عبد الوحید الحنفی

---

68 مریض اگر خود پڑھے تو اسی طرح پڑھے، اور اگر کوئی دوسرا شخص مریض کے لیے پڑھے تو ''بِيْ'' کی جگہ ''بِهَا'' پڑھے۔ نیز ویسے بھی جب اس آنے والی مشکل کا دھیان آئے تو یہ دُعا پڑھتے رہیں، جس کی کوئی تعداد مقرّر نہیں۔

69 ترجمہ:۔ اے اللہ! ہر دُشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل و کرم فرما دیجیے کیوں کہ ہر دُشوار کو آسان کرنا آپ کے لیے آسان ہے۔

(۳۷)بیوی بچوں اور شوہر کی دِینی و دُنیاوی صحت، کامیابی اور پُر مسرّت و خوشگوار زندگی کے لیے دُعا

والدین ہر نماز کے بعد تین بار یہ دُعا کریں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۝۷۴ [70]

(۳۸)ذِیابیطس (شوگر) کا بہت مجرّب علاج

صبح کو زوالِ آفتاب سے پہلے اور شام کو نمازِ عصر کے بعد پڑھیں (باوضو ہوں تو بہتر ہے):

(۱)دُرود شریف(ایک مرتبہ)

(۲)(تین مرتبہ یہ آیت:)

---

[70] ترجمہ:۔ ہمارے پروردگار! ہمیں اپنی بیوی بچوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما، اور ہمیں پرہیزگاروں کا سربراہ بنادے۔(سورہ الفرقان)

رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾ [71]

(۳) دُرود شریف (ایک مرتبہ)

مندرجہ بالا عمل ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ پابندی سے کیا جائے۔ اگر کبھی خدانخواستہ ناغہ ہو جائے تو عمل از سرِ نو دوبارہ شروع کیا جائے۔

(۳۹) ایک خاص عمل

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ﴿﴾ (۳ بار) ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّھَادَۃِ ۚ ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ﴿۲۲﴾ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ

---

[71] ترجمہ: یارَبّ! مجھے جہاں داخل فرما اچھائی کے ساتھ داخل فرما، اور جہاں سے نکال اچھائی کے ساتھ نکال، اور مجھے خاص اپنے پاس سے ایسا اقتدار عطا فرما جس کے ساتھ (تیری) مدد ہو۔ (سورہ بنی اسرائیل)

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

(ایک بار) [72]

سورہ حشر کی یہ تین آیات اگر صبح پڑھ لے تو شام تک اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے پڑھنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعائیں مانگتے رہتے ہیں۔ اور اگر وہ پڑھنے کے بعد اسی رات یا صبح کو انتقال کر گیا تو شہادت کی موت پائے گا۔ [73]

☆☆☆☆

---

[72] سورۃ الحشر پ۲۸ آیت ۲۲ تا ۲۴

[73] ترمذی شریف

دُعائے مُغنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ

اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تُو رحمتِ کاملہ نازل فرما ہمارے سردار اور آقا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار اور آقا (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور برکتیں اور سلام بھیج۔

وَبِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ

اور میں تجھ سے فریاد چاہتا ہوں پس فریاد رسی فرما۔

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَاكْفِنِيْ

اور میں نے تجھ پر بھروسہ کیا پس کفایت کر مجھ کو۔

یَا کَافِیُ

اَے کفایت کرنے والے

اِکْفِنِی الْمُهِمَّاتِ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کفایت فرما، میری مشکلوں میں، دُنیا اور آخرت کے کام میں

وَيَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور اے رحم کرنے والے دُنیا اور آخرت میں

وَيَا رَحِيْمَهُمَا

اور اے دُنیا اور آخرت میں مہربان!

اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ

میں تیرا بندہ، تیرے در پر ہوں۔

فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ

تیرا فقیر، تیرے در پر ہے۔

سَائِلُكَ بِبَابِكَ

تجھ سے مانگنے والا تیرے در پر ہے

ذَلِيْلُكَ بِبَابِكَ

تیرا ذلیل (بندہ) تیرے در پر ہے

اَسِيْرُكَ بِبَابِكَ

تیرا قیدی تیرے در پر ہے

ضَعِيْفُكَ بِبَابِكَ

تیرا کمزور (بندہ) ہوں تیرے در پر

مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ

تیرا مسکین (بندہ) ہوں تیرے در پر

ضَيْفُكَ بِبَابِكَ

تیرا مہمان ہوں، تیرے در پر حاضر ہوں

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اَے تمام جہانوں کے پروردگار!

اَلطَّالِحُ بِبَابِكَ

بدکردار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اَے فریادیوں کی فریادیں پُوری کرنے والے

مَهْمُوْمُكَ بِبَابِكَ

تیرا اندوہگین بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاكَاشِفَ

اَے دُور کرنے والے

لِكُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

غم کے ماروں کے غم

عَاصِيْكَ بِبَابِكَ

تیرا گنہگار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاطَالِبَ الْبَآئِرِيْنَ

اَے نیک کاروں کے چاہنے والے

اَلْمُقِرُّ بِبَابِكَ

اقرار کرنے والا تیرا بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَلْخَاطِئُ بِبَابِكَ

تیرا خطاکار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

يَاغَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ

اَے گنہگاروں کو بخشنے والے!

اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ

اعترافِ گناہ کرنے والا تیرے دَر پر حاضر ہے

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

اَے پروردگار جہانوں کے!

اَلظَّالِمُ بِبَابِكَ

ظلم کرنے والا بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

عبدالوحید

يَا مَأْمَلَ الطَّالِبِيْنَ — اَلْمُسِيْءُ بِبَابِكَ

اے طالبوں کی اُمید گاہ ! — خطاوار بندہ تیرے دَر پر حاضر ہے

اَلْبَآئِسُ بِبَابِكَ — اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ

محتاج تیرے دَر پر حاضر ہے — عاجزی کرنے والا تیرے دَر پر حاضر ہے

اِرْحَمْنِیْ یَا مَوْلَائِیْ یَا مَوْلَائِیْ

مجھ پر رحم فرما ؛ اے میرے مولا ؛ اے میرے مولا

اِلٰهِیْ

اے اللہ

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

اَنْتَ الرَّبُّ — وَاَنَا الْعَبْدُ

تُو پروردگار ہے — اور مَیں بندہ ہُوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ — اِلَّا الرَّبُّ

اور کون رحم کرنے والا ہے بندے پر — سوائے پروردگار کے

مَوْلَائِیْ — مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا — اے میرے مولا

اَنْتَ الْخَالِقُ — وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ

تُو خالق ہے — اور مَیں مخلوق ہُوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ إِلَّا الْخَالِقُ

اور کون رحم کرنے والا ہے مخلوق پر سوائے خالق کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ

تو بڑا روزی دینے والا ہے اور میں روزی لینے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ إِلَّا الرَّزَّاقُ

اور کون رحم کرنے والا ہے روزی لینے والے پر سوائے روزی دینے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ

تو شاہِ شہاں ہے اور میں ادنیٰ غلام ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوْكَ إِلَّا الْمَلِكُ

اور کون رحم کرنے والا ہے ادنیٰ غلام پر سوائے شاہِ شہاں کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الْعَزِيْزُ وَأَنَا الذَّلِيْلُ

تُو غالب ہے اور میں خوار ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ إِلَّا الْعَزِيْزُ

اور کون رحم کرنے والا ہے خوار پر سوائے غالب کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيْرُ

تُو غنی ہے اور میں فقیر ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيْرَ إِلَّا الْغَنِيُّ

اور کون رحم کرنے والا ہے فقیر پر سوائے غنی کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ

تُو زندہ ہے اور میں مُردہ ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ إِلَّا الْحَيُّ

اور کون رحم کرنے والا ہے مُردہ پر سوائے ازل تا ابد زندہ رہنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْبَاقِیْ وَاَنَا الْفَانِیْ

تُو سدا رہنے والا ہے اور میں فانی ہوں

وَهَلْ یَرْحَمُ الْفَانِیْ اِلَّا الْبَاقِیْ

اور کون رحم کرنے والا ہے فانی پر سوائے سدا رہنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْکَرِیْمُ وَاَنَا اللَّئِیْمُ

تُو بخشش والا ہے اور میں نااہل ہوں۔

وَهَلْ یَرْحَمُ اللَّئِیْمَ اِلَّا الْکَرِیْمُ

اور کون رحم کرنے والا ہے نااہل پر سوائے بخشش والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِیْءُ

تُو معاف کرنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسِيْءَ اِلَّا الْغَافِرُ

اور کون رحم کرنے والا ہے گنہگار پر سوائے معاف کرنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

تو بخشنے والا ہے اور میں گنہ گار ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ

اور کون رحم کرنے والا ہے گنہگار پر سوائے بخشنے والے کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الْحَقِيْرُ

تو عظیم ہے اور میں حقیر ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيْرَ اِلَّا الْعَظِيْمُ

اور کون رحم کرنے والا ہے حقیر پر سوائے عظیم کے

مَوْلَائِیْ مَوْلَائِیْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

عبدالوحید الحنفی

أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيْفُ

تو توانا ہے اور میں ناتواں ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ إِلَّا الْقَوِيُّ

اور کون رحم کرنے والا ہے ناتواں پر سوائے توانا کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الْمُعْطِيُّ وَأَنَا السَّائِلُ

تو عطا کرنے والا ہے اور میں سائل ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطِيُّ

اور کون رحم کرنے والا ہے سائل پر سوائے عطا کرنے والے کے

مَوْلَائِيْ مَوْلَائِيْ

اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الْأَمِيْنُ وَأَنَا الْخَائِفُ

تو سراپا امن ہے اور میں سراپا خائف ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْخَائِفَ إِلَّا الْأَمِيْنُ

اور کون رحم کرنے والا خائف پر سوائے سراپا امن عطا کرنے والے کے

عبد الوحید الحنفی

مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْجَوَّادُ وَاَنَا الْمِسْكِيْنُ

تُو سخی ہے اور میں مسکین ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمِسْكِيْنَ اِلَّا الْجَوَّادُ

اور کون رحم کرنے والا ہے مسکین پر سوائے سخی کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَاَنَا الدَّاعِيْ

تُو پکار قبول کرنے والا ہے اور میں پکارنے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الدَّاعِيَ اِلَّا الْمُجِيْبُ

اور کون رحم کرنے والا ہے پکارنے والے پر سوائے پکار قبول کرنے والے کے

مَوْلَایَ مَوْلَایَ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اَنْتَ الشَّافِيْ وَاَنَا الْمَرِيْضُ

تُو شفاء دینے والا ہے اور میں مریض ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرِيضَ إِلَّا الشَّافِي

اور کون رحم کرنے والا ہے مریض پر سوائے شفاء دینے والے کے

مَوْلَائِي مَوْلَائِي

اے میرے مولا اے میرے مولا

أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ

تُو پروردگار ہے اور میں بندہ ہوں

أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ

تُو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں

أَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ

تُو رازق ہے اور میں روزی کا طلب گار

أَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ

تُو مالک ہے اور میں آپ کے غلام

أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ

تُو غالب ہے اور میں خوار ہوں

أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ

تُو غنی ہے اور میں فقیر ہوں

حافظ عبدالوحید الحنفی

أَنْتَ الْحَيُّ — وَأَنَا الْمَيِّتُ

تُو ازل تا ابد زندہ — اور میں مُردہ ہُوں

أَنْتَ الْبَاقِي — وَأَنَا الْفَانِي

تُو باقی ہے — اور میں فانی ہُوں

أَنْتَ الْكَرِيمُ — وَأَنَا اللَّئِيمُ

تُو کریم ہے — اور میں نااہل ہُوں

أَنْتَ الْغَافِرُ — وَأَنَا الْمُسِيءُ

تُو بخشنے والا ہے — اور میں گنہگار ہُوں

أَنْتَ الْغَفُورُ — وَأَنَا الْمُذْنِبُ

تُو بخشنہار ہے — اور میں خطاوار ہُوں

أَنْتَ الْعَظِيمُ — وَأَنَا الْحَقِيرُ

تُو عظیم ہے — اور میں حقیر ہُوں

أَنْتَ الْقَوِيُّ — وَأَنَا الضَّعِيفُ

تُو توانا ہے — اور میں ناتواں ہُوں

أَنْتَ الْمُعْطِي — وَأَنَا السَّائِلُ

تُو عطا فرمانے والا ہے — اور میں منگتا ہُوں

اَنْتَ الْاَمِیْنُ — وَاَنَا الْخَائِفُ
تُو سراپا امن ہے — اور میں سراپا خائف ہوں

اَنْتَ الْجَوَّادُ — وَاَنَا الْمِسْکِیْنُ
تُو سخی ہے — اور میں مسکین نادار ہوں

اَنْتَ الْمُجِیْبُ — وَاَنَا الدَّاعِیُ
تُو پکار قبول کرنے والا ہے — اور میں پکارنے والا فریادی ہوں

اَنْتَ الشَّافِی — وَاَنَا الْمَرِیْضُ
تُو شفا دینے والا ہے — اور میں مریض ہوں

اَسْئَلُکَ اِلٰھِیَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ امان دے امان دے

مِنْ زَوَالِ الْاِیْمَانِ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ
مجھے زوالِ ایمان سے اور شیطان کے شر سے

اِلٰھِیَ الْاَمَانَ الْاَمَانَ
اے میرے اللہ امان دے امان دے

فِیْ ظُلْمَۃِ الْقُبُوْرِ وَضِیْقِھَا
قبروں کے اندھیرے اور اُن کی تنگی میں

إِلٰهِيَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے اللہ امان دے امان دے

عِنْدَ سُؤَالِ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّهَيْبَتِهِمَا

منکر نکیر کے سوال کے وقت اور اُن کی ہیبت سے

إِلٰهِيَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُوْرِ وَشِدَّتِهَا

قبروں کی وحشت اور اُن کی سختی کے وقت

حافظ عبدالوحید الحنفی

إِلٰهِيَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ

اُس دن میں کہ جس کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہے

إِلٰهِيَ الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي

جس دن کہ صور پھونکا جائے گا پس بے ہوش ہو جائیں گے

پارہ ۲۴، سورۃ الزمر آیت ۶۸

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ

جو لوگ کہ آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے گا

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۳۰، سورۃ الزلزال

یَوْمَ زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا

جس دن کہ شدید زلزلے کے ساتھ زمین کو ہلا دیا جائے گا

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۹، سورۃ الفرقان آیت ۲۵

یَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ

جس دن کہ بادلوں کی طرح آسمان پھٹ پڑیں گے

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۷، سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۴

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ

جس روز کہ لپیٹے جائیں گے آسمان، جیسے طومار میں کاغذ لپیٹے جاتے ہیں

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۳ سورۃ ابراہیم آیت ۴۸

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ

جس دن کہ بدل دی جائے گی زمین کسی دُوسری زمین سے اور

وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ

آسمان بھی اور لوگ اللہ اکیلے اور زبردست کے سامنے کھڑے ہوں گے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۳۰ سورۃ النبا آیت ۴۰

يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

جس دن کہ دیکھے گا آدمی جو کچھ اس نے اپنے ہاتھوں سے آگے بھیجا ہے

وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرَابًا

اور کافر کہے گا کہ کاش! میں تو مٹی ہی ہوتا

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

پارہ ۱۹ سورۃ شعراء

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ

جس دن کہ مال و دولت اور بیٹے و اولاد نفع نہ دیں گے

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

مگر جو لوگ کہ قلب سلیم (پاک دل) کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہوں گے

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

اے میرے اللہ امان دے امان دے

یَوْمَ یُنَادٰی مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ

جس دن کہ عرش کے اندر سے آواز دی جائے گی کہ

اَیْنَ الْعَاصُوْنَ وَاَیْنَ الْمُذْنِبُوْنَ

کہاں ہیں گنہگار؟ اور کہاں ہیں بدکار؟

وَاَیْنَ الْخَآئِفُوْنَ وَاَیْنَ الْخَاسِرُوْنَ

اور خوف کرنے والے کہاں ہیں؟ اور نقصان پانے والے کہاں ہیں؟

هَلُمُّوْا اِلَی الْحِسَابِ

دوڑو حساب کی طرف

اِلٰهِیْ اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ

اے اللہ! تو میرے چھپے ہوئے اور میرے ظاہر کو جانتا ہے

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ

پس تو میری معذرت قبول فرما اور تو میری حاجت بھی تو جانتا ہے

فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ یَا اِلٰهِیْ

پس اے اللہ میرا سوال پورا فرما دیجیے

عبدالوحید

اٰہِ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ وَالْعِصْيَانِ

مجھے اپنے گناہوں اور خطاؤں کی زیادتی پر افسوس ہے

اٰہِ مِنْ كَثْرَةِ الظُّلْمِ وَالْجَفَاءِ

مجھے اپنے ظُلم اور جفاؤں کی زیادتی پر افسوس ہے

اٰہِ مِنَ النَّفْسِ الْمَطْرُوْدَةِ

مجھے اپنے بھاگے چھوٹے نفس پر افسوس ہے

اٰہِ مِنَ النَّفْسِ الْمَتْبُوْعَةِ لِلْهَوٰى

مجھے اپنے خواہشات کے تابع نفس پر افسوس ہے

اٰہِ مِنَ الْهَوٰى اٰہِ مِنَ الْهَوٰى اٰہِ مِنَ الْهَوٰى

افسوس خواہش پر افسوس خواہش پر افسوس خواہش پر

اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ عِنْدَ تَغَيُّرِ حَالِيْ

اے فریادرس میری حالت کی تبدیلی کے وقت میری مدد فرما۔

يَا اِلٰهِيْ

اے میرے اللہ

اِنِّيْ عَبْدُكَ الْمُذْنِبُ الْمُجْرِمُ الْمُخْطِئُ

بے شک میں تیرا گنہگار بندہ ہوں مجرم اور خطا کار ہوں ،

اَجِرْنِی مِنَ النَّارِ

مجھے دوزخ سے بچا

یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ

اے بچانے والے اے بچانے والے اے بچانے والے

اَللّٰھُمَّ اِنْ تَرْحَمْنِیْ فَاَنْتَ اَھْلٌ

اے اللہ! اگر تو مجھ پر رحم کرے گا پس تو اس کے لائق ہے

وَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَنَا اَھْلٌ

اور اگر تو مجھے عذاب دے گا پس میں اس کے لائق ہوں

فَارْحَمْنِیْ

پس مجھ پر رحم فرما

یَا اَھْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃِ

اے ترس کرنے والے اور اے بخشش کرنے والے

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ

اے رحم کرنے والوں میں بڑے رحم کرنے والے اور انتہا کے معاف کرنے والے

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے

عبدالوحید الحنفی

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ) سہ بار

وہ بہتر مالک اور بہتر مددگار ہے۔ (یہ آیت تین بار پڑھے)

فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَجَاوَزْعَنِّیْ وَاشْفِ اَمْرَاضِیْ

پس بخش دے میرے گناہ اور خطاؤں سے درگزر فرما اور بیماریوں سے شفا دے

یَااَللّٰہُ یَاکَافِیْ یَارَبُّ یَاوَافِیْ

اے اللہ اے کفایت والے اے پروردگار اے حاجات پوری کرنے والے

یَارَحِیْمُ یَاشَافِیْ یَاکَرِیْمُ یَامُعَافِیْ

اے رحیم اے شفا دینے والے اے کرم کرنے والے اے عافیت بخشنے والے

فَاعْفُ عَنِّیْ

پس مجھے بخش دے

وَعَنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَرُفَقَآءِنَا الصَّادِقِیْنَ

اور میرے باپ اور ماں کو اور مخلص ساتھیوں کو

فِیْ خِدْمَةِ الْقُرْاٰنِ وَالْاِیْمَانِ

جو قرآن و ایمان کی خدمت کرتے ہیں۔

فَاعْفُ عَنِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

پس بخش دے میرے تمام گناہ

وَعَافِنِیْ مِنْ كُلِّ دَآءٍ

اور مجھے عافیت دے تمام بیماریوں سے

وَارْضَ عَنِّیْ وَعَنْهُمْ اَبَدًا

اور راضی ہو جا مجھ سے اور ہم سب سے ہمیشہ کے لئے

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

اور رحمت کاملہ نازل فرما اوپر

خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اپنی بہترین مخلوق ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی تمام آل اصحاب پر

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین

فضیلت اسمائے حسنیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں۔ جو کوئی ان کو یاد کرلے جنت میں داخل ہوگا۔ (مشکوۃ)

اس لئے ان ناموں کو تبرکاً سب سے پہلے ذکر کیا جاتا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی ہے اللہ ایسا کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

عبدالوحید الحنفی

هُوَ	اَللّٰهُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ
۱۱	٦٦	۱۱۳	۱۰۴
وہ	اللہ	بڑا مہربان	نہایت رحم والا
اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ
۹۰	۱۷۰	۱۳۱	۱۳٦
بادشاہ	پاک	سلامتی دینے والا	امن دینے والا

المُهَيْمِنُ	العَزِيْزُ	الجَبَّارُ	المُتَكَبِّرُ
۱۴۵	۹۴	۲۰۶	۶۶۲
محافظ	غالب	زبردست	بڑائی والا
الخَالِقُ	البَارِئُ	المُصَوِّرُ	الغَفَّارُ
۷۳۱	۲۱۳	۳۳۶	۱۲۸۱
پیدا کرنے والا	بنانے والا	صورت بنانے والا	نہایت بخشنے والا
القَهَّارُ	الوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ	الفَتَّاحُ
۳۰۶	۱۴	۳۰۸	۴۸۹
زور والا	بڑا دینے والا	روزی دینے والا	فیصلہ دینے والا
العَلِيْمُ	القَابِضُ	البَاسِطُ	الخَافِضُ
۱۵۰	۹۰۳	۷۲	۱۴۸۱
جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا
الرَّافِعُ	المُعِزُّ	المُذِلُّ	السَّمِيْعُ
۳۵۱	۱۱۷	۷۷۰	۱۸۰
اونچا کرنے والا	عزت دینے والا	ذلت دینے والا	سننے والا

عبدالوحید الحنفی

الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ
۳۰۲	۶۸	۱۰۴	۱۲۹
دیکھنے والا	فیصلہ دینے والا	منصف	باریک داں
الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ	الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ
۸۱۲	۸۸	۱۰۲۰	۱۲۸۱
خبردان	بردبار	بزرگ	پردہ پوش
الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ
۵۲۶	۱۱۰	۲۳۲	۹۹۸
قدردان	بلند	بڑا	نگہبان
الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ	الْجَلِيْلُ	الْكَرِيْمُ
۵۵۰	۸۰	۷۳	۲۷۰
قوت دینے والا	کافی	عظیم الشان	کرم کرنے والا
الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيْمُ
۳۱۴	۵۵	۱۳۷	۷۸
نگہبان	قبول کرنے والا	کشادہ رحمت	حکمت والا

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی حفظہ

اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ
۲۰	۵۷	۵۷۳	۳۱۹
دوستدار	بزرگ	اُٹھانے والا	گواہ
اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ
۱۰۸	۶۶	۱۱۶	۵۰۰
سچا	ضامن	زبردست	مضبوط
اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِیُ	اَلْمُبْدِیُٔ
۴۶	۶۲	۱۴۸	۵۶
دوست	ستودہ	گھیرنے والا	نیا پیدا کرنے والا
اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِ	اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ
۱۲۴	۶۸	۴۹۰	۱۸
لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
۱۵۶	۴۸	۲۰۱	۲۵۶
تھامنے والا	غنی	نفع دینے والا	روشنی والا

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

الْهَادِیُ	الْبَدِیْعُ	الْبَاقِیُ	الْوَارِثُ
۲۰	۸۶	۱۱۳	۷۰۷
راہ دکھانے والا	پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا	وارث
الرَّشِیْدُ	الصَّبُوْرُ	الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ
۵۱۴	۲۹۸	۴۸	۱۹
نیک راہ بتانے والا	صبر والا	بزرگی والا	اکیلا
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
۱۳	۱۳۴	۳۰۵	۷۴۴
تنہا	بے نیاز	قدرت والا	قدرت دینے والا
الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ
۱۸۴	۸۸۶	۳۷	۸۰۱
سب سے پہلے	سب سے پیچھے	اول	آخر
الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ	الْوَالِی	الْمُتَعَالِی
۱۱۰۶	۶۲	۴۷	۵۵۱
کھلا ہوا	پوشیدہ	وارث	برتر

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

الْبَرُّ	التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
۲۰۲	۴۰۹	۶۳۰	۱۵۶
نیک	توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا
الرَّؤُفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	
۲۸۶	۲۱۲	۱۱۰۰	
بڑا مہربان	سب ملکوں کا مالک	بزرگی اور بخشش والا	
الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ	الْمُغْنِيُ
۲۰۹	۱۱۴	۱۰۶۰	۱۱۰۰
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ	آسودہ کرنے والا
الْمَانِعُ	الضَّآرُّ		
۱۶۱	۱۰۰۱		
روکنے والا	بگاڑنے والا		

(ترمذی شریف، حدیث ۱۴۳۳)

عبدالوحید الحنفی

شجرہ مبارکہ

مظہریہ، مدنیہ، حسینیہ، رشیدیہ، قدوسیہ، چشتیہ، صابریہ، منثورہ

(۱) اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا قَاضِیْ مَظْھَرْ حُسَیْن الْحَنَفِیْ

(۲) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْعَالَمِ مَوْلَانَا وَ مُرْشِدِنَا السَّیِّد حُسَیْن اَحْمَدَ الْمَدَنِیْ

(۳) وَ بِجَاہِ قُطْبِ الزَّمَانِ سَیِّدِنَا وَ مُرْشِدِنَا وَ مَوْلَانَا رَشِیْد اَحْمَدَ الْگَنْگُوْہِیْ

(۴) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ مَوْلَانَا الْحَاجّ الْحَافِظ الشَّیْخ اِمْدَادِ اللّٰہِ الْمُھَاجِرِ الْمَکِّیِّ

(۵) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا نُوْرِ مُحَمَّدِ نِ الْجِھنْجھَانَوِیْ

(۶) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا عَبْدِ الرَّحِيْمِ الشَّهِيْدِ
(۷) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا عَبْدِ الْبَارِي الْاَمْرُوْہِيْ
(۸) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا عَبْدِ الْهَادِي الْاَمْرُوْہِيْ
(۹) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا عَضُدِ الدِّيْنِ الْاَمْرُوْہِيْ
(۱۰) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحَمَّدِ نِ الْمَكِّيِّ
(۱۱) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا الشَّاهِ مُحَمَّدِيِّ
(۱۲) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا مُحِبِّ اللّٰهِ الْاِلٰهٰ اٰبَادِيْ
(۱۳) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْگَنْگُوْہِيْ
(۱۴) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا نِظَامِ الدِّيْنِ الْبَلْخِيِّ
(۱۵) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا جَلَالِ الدِّيْنِ التَّهَانِيْسرِيْ
(۱۶) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا قُطْبِ الْعَالَمِ الشَّيْخِ عَبْدُ الْقُدُّوْسِ الْگَنْگُوْہِيْ
(۱۷) وَ بِجَاهِ شَيْخِ الْمَشَايِخِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْعَارِفِ الرَّدَوْلَوِيِّ

(۱۸) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَحْمَدَ الْعَارِفِ الرَّدَوْلَوِیِّ

(۱۹) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا الشَّیْخِ عَبْدِالْحَقِّ الرَّدَوْلَوِیِّ

(۲۰) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا جَلَالِ الدِّیْنِ کَبِیْرِ الْاَوْلِیَآءِ الْپَانِیْ پَتِیْ

(۲۱) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا شَمْسِ الدِّیْنِ التُّرْکِ الْپَانِیْ پَتِیْ

(۲۲) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا وَ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ عَلَاءِ الدِّیْنِ عَلِی اَحْمَدَ الصَّابِر

(۲۳) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا فَرِیْدِ الدِّیْنِ شَکَر گَنْجِ الْاَجُوْدَہِنِیِّ

(۲۴) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا قُطْبِ الدِّیْنِ بَخْتِیَارِ الْکَاکِیِّ

(۲۵) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا قُطْبِ الْعَالَمِ اِمَامِ

الزَّمَانِ مَرْکَزِ الطَّرِیْقَةِ مُعِیْنِ الدِّیْنِ حَسَنِ السَّجْزِیِّ الچِشْتِیْ

(۲۶) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا الشَّیْخِ عُثْمَانِ الْهَارُوْنِیْ

(۲۷) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا الْحَاجِّ السَّیِّدِ الشَّرِیْفِ الزَّنْدَنِیِّ

(۲۸) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا مَوْدُوْدِ الْچِشْتِیِّ

(۲۹) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَبِیْ یُوْسُفَ الْچِشْتِیِّ

(۳۰) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْمُحْتَرَمِ الْچِشْتِیِّ

(۳۱) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَبِیْ اَحْمَدَ الْاَبْدَالِ الْچِشْتِیِّ

(۳۲) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَبِیْ اِسْحٰقَ الشَّامِیِّ

(۳۳) وَ بِجَاهِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا مَمْشَاد عَلْوِیِّ الدِّیْنُوْرِیِّ

(۳۴) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اَبِیْ ہُبَیْرَۃَ الْبَصْرِیِّ

(۳۵) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا حُذَیْفَۃَ الْمَرْعَشِیِّ

(۳۶) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا السُّلْطَانِ اِبْرَاہِیْمِ بْنِ اَدْہَمَ الْبَلْخِیِّ

(۳۷) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا فُضَیْلِ بْنِ عَیَاضٍ

(۳۸) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا عَبْدِالْوَاحِدِ بْنِ زَیْدٍ

(۳۹) وَ بِجَاہِ شَیْخِ الْمَشَایِخِ سَیِّدِنَا اِمَامِ الْاَوْلِیَاء الْخَوَاجہ الحَسَنِ الْبَصْرِیِّ

(۴۰) وَ بِجَاہِ الْخَلِیْفَۃِ الرَّابِعِ اِمَامِ الْمُجَاہِدِیْنَ سَیِّدِنَا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ

(۴۱) وَ بِجَاہِ الْخَلِیْفَۃِ الثَّالِثِ سَیِّدِنَا اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِمَامِ الْاَکْرَمِیْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(۴۲) وَ بِجَاہِ الْخَلِیْفَۃِ الثَّانِیْ سَیِّدِنَا اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُسْلِمِیْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

(۴۳) وَ بِجَاہِ الْخَلِیْفَۃِ الْاَوَّلِ بِلَا فَصْل سَیِّدِنَا اَبِیْ بَکْرٍ ن

الصِّدِّیۡقِ عَبۡدِاللّٰهِ بۡنِ اَبِیۡ قُحَافَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنۡهُ

(۴۴) وَ بِجَاهِ سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ اَحۡمَدَ نِ الۡمُجۡتَبٰی مُحَمَّدِ نِ الۡمُصۡطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ طَهِّر قَلۡبِیۡ عَمَّا سِوَاكَ وَ نَوِّرۡهُ بِاَنۡوَارِ مَعۡرِفَتِک وَ عِشۡقِک وَ وَفِّقۡنِیۡ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرۡضَاهُ وَ رُضَ عَنِّیۡ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ یَا کَرِیۡمُ

بندہ عاجز اور اس کے دینی بھائی اور اس کے آباء و اجداد اور اس کی آل و اولاد کو اپنی محبت و معرفت، رضا و استقامت و حُسنِ خاتمہ عطا فرما۔ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحۡبِهٖ وَ سَلَّمَ۔

☆☆☆☆

شجرہ مبارکہ منظومہ

چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ حسینیہ مدنیہ مظہریہ

رَزَقَنَا اللّٰہُ ثَمَرَاتِھَا فِی الدَّارَیْنِ

حمد ہے اور شکر ہے سب اس خدا کے واسطے
عاجزوں کو جس نے فرمایا دُعا کے واسطے
حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے
اور درود و نعت ختم الانبیاءؐ کے واسطے
اور سب اصحابؓ و آلؓ مجتبیٰؐ کے واسطے
خلق نے ٹھیرائے ہیں کیا کیا دُعا کے واسطے
ہے ترا ہی واسطہ مجھ مبتلا کے واسطے
در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے
آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی! اولیاء کے واسطے

گرچہ نالائق ہوں میں، بدکار ہوں، ظالم جہول
پر مرا ہو مدعا دِل کا کسی صورت حُصول
ان بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول
کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول
ہاتھ اُٹھاؤں جب ترے آگے دُعا کے واسطے
کر عطا توفیق ایسی یا الٰہُ العٰلمین!
تیری چوکھٹ سے جُدا ہرگز نہ ہو میری جبیں
ہر رگ و پَے میں ہو میرے نور تیرا جاگزیں
معرفت کے حُسن سے ہو ظاہر و باطن حَسیں
شہ حسین احمد ولی با صفا کے واسطے
علم اور عرفان سے سینہ مِرا معمور کر
جامِ تسلیم و رضا سے مست کر، مسرور کر
دولتِ اخلاص دے، عجب و ریا سے دُور کر
نعمتِ دیدار و جنت قسمتِ مہجور کر
اس رشید احمد رشیدِ باسخا کے واسطے

شیخ کو مسجد ہوئی اور مُغ کو مے خانہ نصیب
کر طلب کا اپنی مجھ کو جوشِ مستانہ نصیب
خلق کو ہوتا ہے حج و زیارتِ خانہ نصیب
کر مجھے اپنی مدد سے حجِ مردانہ نصیب
حاجی اِمدادِ اللہ ذوالعطا کے واسطے
پس چھڑا دے نفس و شیطاں سے الٰہی! دِل مرا
کر مشرف عشقِ رحمٰن سے الٰہی! دِل مرا
پاک کر ظلمات و عصیاں سے الٰہی! دِل مرا
کر مُنوّر نورِ عرفاں سے الٰہی! دِل مرا
حضرتِ نورِ محمد پُر ضیاء کے واسطے
اے رحیم ایسا نہیں ہے تیری رحمت سے بعید
ہووے جو مجھ سا شقی الطاف سے تیرے سعید
ایسے مرنے پر کروں قربان یا ربّ! لاکھ عید
اپنی تیغِ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبد الرحیم اہل غزا کے واسطے

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

جُز تہی دستی کے کیا ہے نقد میرے بار میں
کچھ وسیلہ ہو قبولیت کا اس سرکار میں
کر وہ پیدا دَرد و غم میرے دِلِ افگار میں
بار پاؤں جس سے اے باری ترے دربار میں
شیخ عبد الباری شہ بے ریا کے واسطے

ایک عالم پر ہوئے ہیں عام الطافِ عمیم
کیا عجب ہے لطف ہووے مجھ پہ اے ربِّ رحیم!
شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم!
کر ہدایت مجھ کو اب راہِ صراطِ مستقیم
شاہ عبد الہادی پیر ہُدیٰ کے واسطے

عقل کی اور ہوش کی کب ہے خریداری مجھے
جاہ و حشمت سے ہوئی ہے اب تو بیزاری مجھے
دین و دُنیا کی طلب، عزت نہ سرداری مجھے
اپنے کوچے کی عطا کر ذِلت و خواری مجھے
شاہِ عَضد الدّین عزیز دو سرا کے واسطے

محو ہیں عشقِ محمد ﷺ میں جو سارے اِنس و جِن
چین اک دَم بھی نہ ہو دل کو مرے اِس نام بِن
دے مجھے عشقِ محمد ﷺ اور محمدیوں میں گن
ہو محمد ﷺ ہی محمد ﷺ وِرد میرا رات دِن
شہ محمد اور محمدی اتقیا کے واسطے

غم ہو تو ہو حُب کا اور ہووے تو ہو حُب کی طلب
حُبِّ حُب، حُبِّ حبیب اور حُبِّ غم، حُبِّ سبب
حُبِّ حق، حُبِّ الٰہی، حُبِّ مولا، حُبِّ ربّ
الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ با صفا کے واسطے

سب بُروں اچھوں پہ ہے ہر دم تِرا لُطفِ مزید
گرچہ نالائق ہوں پر ہووے میسر تیری دِید
گرچہ میں غرقِ شقاوت ہوں سعادت سے بعید
پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بو سعید اسعد اہل وَرا کے واسطے

نفس و شیطاں کا بنا ہوں روز و شب یا ربّ! غلام
بن نہیں سکتا ہے مجھ سے ایک بھی نیکی کا کام
قال ابتر، حال ابتر، سب مرے ابتر ہیں کام
لطف سے اپنے مرے کر ملکِ دیں کا اِنتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے

دین و دُنیا کا نہیں درکار مجھ کو کچھ کمال
عشق میں ہووے سدا بے حال میرے دل کا حال
ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال
یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو با جاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے

تیرے الطاف و عنایت سے نہیں اب بھی عجب
دُور کتنا جا پڑا ہوں، کر کسی صورت قریب
حُبِ دنیاوی سے کر کے پاک مجھ کو اے حبیب!
اپنے باغِ قدس کی کر سَیر تو میرے نصیب
عبدِ قدوسِ شہ قُدس و صفا کے واسطے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ہووے عزازیِ عزت کُوئے محمد رضی اللہ عنہ سے مری
اور مشرف خُو رہے خُوئے محمد رضی اللہ عنہ سے مری
کر معطر رُوح کو بُوئے محمد رضی اللہ عنہ سے مری
اور منور چشم کر رُوئے محمد رضی اللہ عنہ سے مری
اے خُدا! شیخ محمد رہنما کے واسطے

کر عنایت ایک ہمت سوئے احمد رضی اللہ عنہ سے مجھے
اور لگا راہِ طریقت بوئے احمد رضی اللہ عنہ سے مجھے
کر عطا راہِ شریعت روئے احمد رضی اللہ عنہ سے مجھے
اور دِکھا نورِ حقیقت خوئے احمد سے مجھے
شیخ احمد عارفِ صاحب عطا کے واسطے

لطف فرما فیض ہمت قلب پر یا حق مرے
چمکے جو نورِ شریعت قلب پر یا حق مرے
کھول دے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے
کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے
احمد عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے

چاہیے جاہ و حشم، درکار ہے کب ملک و مال؟
خواہش علم و ادب ہے، نہ طلب فضل و کمال
دین و دُنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال
ایک ذرّہ دَرد کا یا حق مرے دِل میں تو ڈال
شہ جلال الدین کبیر الاولیا کے واسطے

چھپ رہا ہے دیدۂ حیراں سے میرا شمس دیں
کر دے روشن شعلۂ ایماں سے میرا شمس دیں
ہے مکدّر ظلمت عصیاں سے میرا شمس دیں
کر منور نور سے عرفاں کے میرا شمس دیں
شیخ شمس الدین ترکِ با ضیا کے واسطے

ظاہر و باطن میں کھُل جا عشق کی ایسی بہار
دِل رہے پُر دَرد اور آنکھیں سدا ہوں اشک بار
اے مرے اللہ! رکھ ہر وقت، ہر لیل و نہار
عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بے تاب و قرار
شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کے واسطے

وہ ملاحت دے کہ میں قربان ہوں سو جان سے
دے ملاحت مجھ کو حق نمکینیِ ایمان سے
اور حلاوت بخش گنج شکرِ عرفان سے
وہ حلاوت ہو کہ دُوں سو جان بھی آسان سے
شہ فرید الدیں شکر گنج بقا کے واسطے

تیغِ اُلفت سے تمہاری عام ہیں گھر گھر شہید
ہے کوئی اصغر شہید اور ہے کوئی اکبر شہید
عشق کی رَہ میں ہوئے جوں اولیا اکثر شہید
خنجر تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
خواجہ قطب الدین مقتولِ وِلا کے واسطے

لطف کر عاجز ہوں اور بے دست و پا اندوہ گیں
دُشمن دُنیا و دِیں ہیں یہ مرے کیسے لَعیں
بے ترے ہے نفس و شیطاں درپئے ایمان و دِیں
جلد ہو آ کر مرا یا ربّ! مددگار و معیں
شہ معین الدیں حبیب کبریا کے واسطے

خاص بندوں پر ہے تیرا آہ! کیا کیا لُطفِ عام
کر عطا اُن کی بدولت جُرعہ مِن کاسَ الکرام
یا الٰہی! بخش ایسا بے خودی کا مجھ کو جام
جس سے اُٹھے پردۂ شرم و حیا و ننگ و نام
خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے

خنجر غم سے مِرا یوں کر دے بس سینہ فگار
زندگی تو موت ہو اور موت ہو مجھ کو بہار
دور کر مجھ سے غم موت و حیاتِ مستعار
زندہ کر ذکرِ شریفِ حق سے دل اے کردگار!
شہ شریف زندنی با اتّقا کے واسطے

آتش دِل ہووے ہر ہر ذرہ سے میرے نمود
ہو سرا سر درد و غم سوز اَلم میرا وجود
آتش شوق اس قدر دل میں مرے بھر دے وَدُود!
ہر بُنِ مُو سے مرے نکلے تری اُلفت کا دُود
خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے

میں رہوں کب تک غم دُوری سے تیرے یُوں نڈھال
لُطف کر اور لطف سے اپنے ذرا مجھ کو سنبھال
رحم کر مجھ کو تو اَب چاہِ ضلالت سے نکال
بخش عشق اور معرفت کا مجھ کو یا ربّ! ملک و مال
شاہ بو یوسف شہ شاہ و گدا کے واسطے

کر منور یا خدا! رُوئے محمدﷺ سے مجھے
شیفتہ کر سلسلہ مُوئے محمدﷺ سے مجھے
مست اور بے خود بنا بُوئے محمدﷺ سے مجھے
مُحترم کر خوارئِ کوئے محمدﷺ سے مجھے
بو محمد محترم شاہ علا کے واسطے

فکر میں ہیں نفس و شیطاں اپنی اپنی گھات سے
مجھ کو بچنے کی توقع کیا ہے ان آفات سے
صدقہ احمدﷺ کا یہ ہے اُمید تیری ذات سے
کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے
احمد ابدال چشتی با سخا کے واسطے

کب تلک حیراں رہوں؟ کب تک رہوں زار و نزار؟
کب تلک دل چاک ہوں؟ کب تک گریباں تار تار؟
حد سے گزرا رنجِ فرقت اب تو اے پروردگار!
کر مری شامِ خزاں کو وصل سے روزِ بہار
شیخ ابو اسحٰق شامی خوش ادا کے واسطے

اِک نظر سے اس دِلِ ویراں کو تو آباد کر
اس خرابے کو تغافل سے نہ یوں برباد کر
شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر
اپنے درد و غم سے یا ربّ! دِل کو میرے شاد کر
خوجۂ ممشاد علوی بو العلا کے واسطے

ہو گئی فرقت میں میری عمر ہی ساری بسر
ڈھونڈتا کتنا پھرا میں کُو بکُو اور در بدر
ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر
بخش وہ نورِ بصیرت جس سے تو آوے نظر
بو ہُبَیرہ شاہِ بصریٰ پیشوا کے واسطے

درد و غم نے عشق کے گھیرا ہے آ بے ڈھب مجھے
اپنے بیگانے کی پروا اب رہی ہے کب مجھے
عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے
چشم گریاں سینہ بریاں کر عطا یا ربّ! مجھے
شیخ حذیفہ مرعشی شاہِ صفا کے واسطے

کچھ نہیں پرواہ بھلائی یا برائی کی مجھے
زُہد کی خواہش، طلب نَے پارسائی کی مجھے
نَے طلب شاہی کی، نَے خواہش گدائی کی مجھے
بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے
شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کے واسطے

اِن بلاؤں سے ہو یا ربّ! کس طرح مجھ کو اماں
گھیرتے ہیں ہر طرف سے آ کے لے تیر و سِناں
راہ زن میرے ہیں دو قزّاق با گرزِ گراں
تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اے مستعاں!
شہ فُضیل بن عیاض اہل دُعا کے واسطے

اپنی خواہش کو کروں کیا عرض میں تیرے حضور
میں نہیں لائق کسی صورت سراپا ہوں قصور
کر مرے دل سے تو اے واحد! دوئی کا حرف دُور
دِل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور
خواجہ عبد الواحد بن زید شاہ کے واسطے

ڈال دے میرے گلے میں اپنی الفت کی رسن
کھو پریشانی مری اے واقفِ سِرّ و علن
کر عنایت مجھ کو توفیق حَسن اے ذوالمِنَن
تا کہ ہوں سب کام تیری رحمت سے حسن
شیخ حسن بصری امام اولیا کے واسطے

کر عطا ظاہر میں آثارِ شریعت میرے ربّ!
کر عطا باطن میں اسرارِ طریقت میرے ربّ!
دُور کر دل سے حجابِ جہل و غفلت میرے ربّ!
کھول دے دل میں درِ علم حقیقت میرے ربّ!
ہادیٔ عالَم علی رضی اللہ عنہ المرتضیٰ کے واسطے

شوق ہے اس بے نوا کو آپ کے دیدار سے
ہو عنایت کیا عجب ہے؟ آپ کی سرکار سے
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے
کر مشرف مجھ کو دیدارِ پُر انوار سے
سرورِ عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے

در بدر کتنا پھرا، دیکھا نہ کچھ مطلب حصول
ہر طرف سے ہو کے مایوس اَب بہ اُمید وصول
آ پڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول
کر تو ان ناموں کی برکت سے دُعا میری قبول
یا الٰہی! اپنی ذاتِ کبریا کے واسطے

عشق اپنا بھر دے اس میرے دلِ افگار میں
کیا کمی ہو جائے گی اس سے تری سرکار میں
ان بزرگوں کے تیئں یا ربّ! غرض ہر کار میں
کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار مسکین و گدا کے واسطے

خادم اہلسنت عبدالوحید الحنفی

کر نگاہِ لطف کا منظور وحدت سے مجھے
سو خرابی میں ہوں، کر معمور وحدت سے مجھے
اس دوئی نے کر دیا ہے دُور وحدت سے مجھے
کر دوئی کو دُور، کر پُر نور وحدت سے مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے
شمع روئے یار کا کر دے تو پروانہ مجھے
آشنا اپنے سے، بیگانہ سے بیگانہ مجھے
کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے
کر ذرا اس ہوش سے بے ہوش و مستانہ مجھے
یا حق! اپنے عاشقان با وفا کے واسطے
آپ کو دیکھوں تو مایوسی ہے بالکل آہ آہ!
بِن ترے الطاف کے کب ہو سکے میرا نباہ
کش مکش سے نا امیدی کی ہوا ہوں میں تباہ
دیکھ مت میرے عمل، کر لطف پر اپنے نگاہ
یا ربّ! اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

کیا کروں میں عرض جو گزرے ہے مجھ پہ رنج و غم
دل ہے بریاں سینہ سوزاں چاک داماں چشم نم
چرخِ عصیاں سر پہ ہے، زیرِ قدم بحر اَلَم
چار سو ہے فوجِ غم، کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

ہر طرف سے یاس ہے، یہ سوچتا ہوں ہر زماں
تجھ سوا ہے کون میرا؟ میرے ربِّ مُستَعاں
گرچہ میں بدکار نالائق ہوں اے شاہِ جہاں!
پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤں کہاں؟
کون ہے؟ تیرے سوا مجھ بے نوا کے واسطے

ہے غرورِ حُسن کیا کیا شاہدوں کے واسطے
اور بھروسا عجز کا ہے ساجدوں کے واسطے
ہے عبادت کا سہارا عابدوں کے واسطے
اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نَے تو میں آرام چاہوں اور نہ میں رنج و تعب
اور نہ کچھ دولت کی صورت اور نہ عزت کا سبب
نَے فقیری چاہتا ہوں نَے امیری کی طلب
نَے عبادت، نَے زُہد، نَے خواہش علم و ادب
دردِ دِل پر چاہیے مجھ کو خدا کے واسطے

زندگی کے لطف اور کیا کیا زمانے کی بہار
علم و فضل و عزت و جاہ و حشم بھی بے کنار
عقل و ہوش و فکر اور نُعمائے دُنیا بے شمار
کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار!
بخش وہ نعمت جو کام آئے سدا کے واسطے

بات کیا اپنی کہوں اِس خاطر افگار کی
کچھ نہ کام آئی مری کوشش دلِ بیمار کی
گرچہ عالَم میں الٰہی! بہت سعی بسیار کی
پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و تن لایا ولے تجھ پر فدا کے واسطے

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حال میری جان و تن کا تجھ پہ کب مستور ہے؟
ہے دلِ صد چاک جو سر تا بپا بے نور ہے
گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے
پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دُور ہے!
کشتگانِ تیغ و تسلیم و رضا کے واسطے

گرچہ برپا شور ہے میرے دلِ بیداد کا
سننے والا کون ہے تجھ بن مگر فریاد کا؟
حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا
کر مری امداد اللہ! وقت ہے امداد کا
اپنے لطف اور رحمت بے انتہا کے واسطے

بے کسوں نے جُود پر تیرے ٹھکانا کر لیا
فضل پر تیرے سہارا عاجزوں نے کر لیا
جس نے یہ شجرہ دیا ہے، جس نے یہ شجرہ لیا
جس نے یہ شجرہ لکھا، یا جس نے اس کو پڑھ لیا
بخش دے سب کو ان اہل صفا کے واسطے

شجرہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ مدنیہ مظہریہ

مختصرہ منظومہ

از نتائج افکار حضرت شمس العلماء الکاملین قطب الاولیاء العارفین مولانا رشید احمد گنگوہی قدس اللہ سرّہ العزیز

یا الٰہی کُن مناجاتم بفضلِ خود قبول
در منزلِ حق، حبیب را عطا کُن آگہی

از طفیل قاضی مظہر حسین کامل ولی[74]
دائماً یا ربّ! کنم ذِکرِ جلی ذکرِ خفی

سید حسین احمد رشید احمد امامِ وقت خویش
دہ مرا صادق یقیں از بہر جاہش اے غنی!

بہر امداد و بنور و حضرت عبدالرحیم
عبد باری عبد ہادی، عضد دیں مکی ولی

---

[74] پہلا شعر ناشر نے اضافہ کیا ہے۔ دوسرے شعر مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی ؒ کے ہیں۔

ہم محمدی و محب اللہ و شاہِ بو سعید
ہم نظام الدین جلال و عبدِ قدوس احمدی

ہم محمد و عارف و ہم عبد حق شیخ جلال
شمس دیں ترک و علاؤ الدین فرید جودھنی

قطب دین و ہم معین الدین و عثمان و شریف
ہم بمودود و ابو یوسف محمد و احمدی

بو سحاق و ہم بمشاد و ہُبیرہ نامور
ہم حذیفہ و ابن ادہم ہم فضیل مرشدی

عبد واحد ہم حسن بصری علی رضی اللہ عنہ فخر دیں
سید الکونین رضی اللہ عنہا فخر العالمین رضی اللہ عنہا بُشریٰ نبی رضی اللہ عنہا

پاک کن قلب مرا تو از خیالِ غیر خویش
بہر ذاتِ خود شفایم دہ زامراضِ دِلی

☆☆☆☆

دُعا بہ توسل سلسلہ

چشتیہ صابریہ امدادیہ رشیدیہ حسینیہ مدنیہ مظہریہ

محبت اپنی مجھ کو اے خدا دے
مجھے بھی جامِ الفت اِک پلا دے
مجھے کھویا مری عقل و خرِد نے
خُدایا! اپنا دِیوانہ بنا دے
جو سچا دِین ہے تیرے نبی رضی اللہ عنہا کا
اسی پر اے خدا! مجھ کو چلا دے
مجھے الفت ہو یارانِ رضی اللہ عنہ نبی رضی اللہ عنہما کی
الٰہی مجھ کو حُبِّ مصطفی دے
ابو بکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ، عثمان رضی اللہ عنہ کا صدقہ
مجھے حُبِّ علی رضی اللہ عنہ مرتضیٰ دے
بُتوں سے پاک ہو بت خانۂ دِل
مرے دل کو اب کعبہ بنا دے

خلیل اللہ کا جذبہ عطا کر
مجھے جذبِ جنوں بے انتہا دے
جما دے نقش الفت لوحِ دِل پر
ہر اک حرفِ غلط کو اَب مٹا دے
مٹا کر زنگ کفر و معصیت کا
مرے آئینۂ دل کو جِلا دے
مرا دل ہو رہا ہے آہ! مُردہ
دِلِ مُردہ کو میرے اب جِلا دے
ہمیں اب دِین اور دُنیا کی نعمت
بجاہِ انبیاء و اولیاء دے
ہمیں بھی بندۂ مخلص بنا کر
رضا جوئی میں اب اپنی لگا دے
فقط اپنا بنا لے یا الٰہی!
مجھے توفیق ترکِ ما سوا دے
بفیضِ ”قاضی مظہر حُسین“ اے اب

مجھے بھی راستہ اپنا دکھا دے
مجھے ایماں بجاہِ "قطب عالم
حسین احمد" ولی باصفا دے
بفیضِ صحبتِ آں شیخِ کامل
سَرِ تفویض و تسلیم و رضا دے
عطا کر حُسنِ ظاہر حُسنِ باطن
سلوکِ راہِ احسان و وفا دے
پئے خُم خانہ شیخ المشائخ
"رشید احمد" مئے رشد و ہدیٰ دے
بجاہِ "حاجی امداد اللہ"
خُدایا! اپنی امداد و عطا دے
ضیاء معرفت نورِ محبت
باآں "نور محمد" پُر ضیاء دے
مجھے اب اپنی رحمت یاالٰہی!
پئے "عبدالرحیم" اہلِ غزا دے

مجھے اخلاص کی توفیق یارَبّ!
"بعبد الباری" شہ بے ریا دے
ہدایت دینِ حق کی یاالٰہی!
"بعبد الہادی" پیرِ ہدیٰ دے
مجھے اب قوتِ بازو خدایا!
"بعضد الدین" عزیز دو سرا دے
بجاہِ شہ "محمد" با "محمدی"
مجھے عشق محمد رضی اللہ عنہما اے خدا! دے
بحقِ شہ "محب اللہ" مجھ کو
محبت میں فناء پُر بقا دے
بجاہِ "بو سعید" شیخ عالَم
سعادت مند مجھ کو بھی بنا دے
بجاہِ شہ "نظام الدین بلخی"
نظام دین پر مجھ کو چلا دے
بحقِ شہ "جلال الدین" مجھ کو

خادم اہلسنّت عبدالوحید الحنفی

جلالِ شانِ دینِ اصفیاء دے
بجاہِ "عبد قدوسِ" فقیرے
مجھے فقرِ درِ قدس و صفا دے
وفورِ شوقِ دیدارِ محمد رضی اللہ عنہا
پئے "شیخ محمد" رہنما دے
بشیخ "احمد عارف ردولی"
مرا دل دینِ احمد رضی اللہ عنہا پر جما دے
بہ "احمد شاہ عبدالحق ردولی"
مرا دل نورِ حق سے جگمگا دے
"جلال الدین پانی پت" کے صدقے
جلالِ راہِ دینِ اولیاء دے
بہ "شمس الدین پانی پت" الٰہی!
ضیاءِ شمسِ دینِ پُر ضیاء دے
بجاہِ شہ "علاء الدین صابر"
عُلُوِّ جذبۂ صبر و رضا دے

بجاہِ شہ "فرید الدین شکر گنج"
مجھے بھی شکرِ عرفاں چکھا دے

بجاہِ خواجہ "قطب الدین دہلی"
سکونِ قلبِ قطب الاولیاء دے

"معین الدین اجمیری" کے صدقے
سُلوکِ آں حبیبِ کبریاء دے

بجاہِ خواجہؒ "عثمان مکی"
مجھے فقر و غنیٰ، شرم و حیاء دے

بجاہِ شہ "شریف زندنی" اب
محبت کا شرف دے، اتقا دے

بجاہِ خواجہؒ "مودود چشتی"
فیوضِ اہل چشتِ با وفا دے

بجاہِ "شاہِ بو یوسف" شہِ دیں
مجھے نورِ دِل آں پارسا دے

بجاہِ "بو محمد شاہ" عالی

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

عُلُوّ دین، اے ربّ العلا! دے
بجاہِ "احمدِ ابدالِ چشتی"
مرے دل کو بدل، قلبِ صفا دے
بجاہِ شیخ "ابو اسحٰق شامی"
مری شامِ محبت کو ضیاء دے
بحقِ خواجۂ "ممشاد علوی"
مجھے شادیِّ الفت برملا دے
بجاہِ "بو ہبیرہ شاہِ بصری"
مجھے نورِ بصر، شوقِ لِقا دے
پئے "شیخ حذیفہ مرعشی" شاہ
صفاء دل باآں شاہِ صفا دے
بجاہِ "شیخ ابراہیم ادہم"
شہِ ہر دو سرا فقر و غنیٰ دے
طفیل شہ "فضیل بن عیاض" اب
مجھے فضل و کرم، لطف و عطا دے

عبدالوحید الحنفی

"بعبدالواحد بن زید بصری"
مجھے جامِ مئے وحدت پلا دے
بجاہِ شہ "حسن بصری" امامے
مجھے بھی حُسنِ خُلقِ اولیاء دے
"علی رضی اللہ عنہ مرتضیٰ" کے واسطے سے
مجھے توفیقِ تسلیم و رضا دے
شرف دیدار کا اپنے خدایا!
پئے حقِ "محمد صلی اللہ علیہ وسلم مصطفیٰ" دے
بذاتِ پاکِ آں شاہِ دو عالم
دو عالم میں خدا! اپنی رضا دے
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی مجھ کو عطا ہو
مجھے بھی فیضِ ختم الانبیاء دے
تجھی کو مانگتا ہوں تجھ سے مولیٰ
طفیلِ "ذاتِ" خود یہ مدعا دے

☆☆☆☆

اللہ تعالیٰ اپنی رضا نصیب کریں۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ

دَائِمًا وَّسَرْمَدًا

خادم اہلسنّت

حافظ عبدالوحید الحنفی

ساکن اوڈھروال (تحصیل و ضلع چکوال)

۱۰ صفر المظفر ۱۴۴۲ھ ۲۸ ستمبر ۲۰۲۰ء بروز پیر صبح سات بجے

☆☆☆☆

رسائل الحنفی

الحنفی لائبریری کے زیرِ اہتمام ہماری تمام مطبوعہ کتب حاصل کرنے لیے رابطہ کریں (کال یا واٹس ایپ):

Call/WhatsApp: +92-336-0551357

تمام کتب پی ڈی ایف فارمیٹ میں آن لائن پڑھنے یا ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.alhanfi.com

دینِ اسلام اور تاریخِ اسلام کے موضوعات پر مبنی کتابیں خود پڑھیں اور اپنے عزیز و قارب اور دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کریں۔ شکریہ

صداقت اہلسنّت والجماعت پر
محققانہ شہرہ آفاق مطبوعات

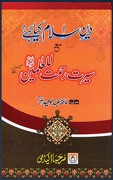

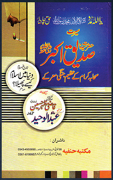

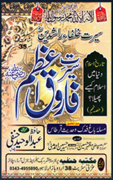

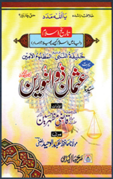

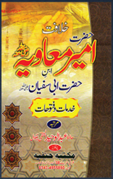

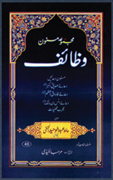

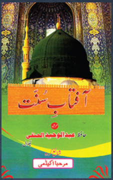

ہماری کتابیں آن لائن پڑھنے اور ڈاؤن لوڈ
کرنے کے لیے ہماری ویب سائیٹ وِزٹ کریں:
www.alhanfi.com